۲۲۸۵

۱۰

اہل حدیثوں کے دس مسئلے

لکھنے والے

مولانا ابو یحییٰ صاحب

ملنے کا پتہ

خداداد - ۱۱ دی مال - لاہور

ماہ اگست ۱۹۶۰ء

۸۵ ۲۷

ہوتے ہوئے مصطفےٰ کی گفتار
مت دیکھ کسی کا قول و کردار

اہلحدیثوں کے دس مسئلے

نماز	رفع الیدین	جمعہ	امام	روزہ
وضو	زکوٰۃ	حج	نکاح	جنازہ

لکھنے والے: مولانا ابویحییٰ صاحب

پہلی مرتبہ ایک ہزار چھپی

قیمت ۸/ عہ روپیہ

ملنے کا پتہ: خداداد ۔ ۱۱ دی مال لاہور

ماہ اگست ۱۹۶۰ء

FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No. 076104
MAILSI

مولانا ابو یحییٰ امام خاں کی اس کتاب کے سوا یہ کتابیں بھی شائع ہو چکی ہیں

نام کتاب	صفحات	قیمت
۱۔ تراجم علمائے اہل حدیث جلد اول (نایاب شدہ)	۴۲۸	
(اس کی جلد دوم لکھی جا رہی ہے)		
۲۔ ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات (نایاب شدہ)	۲۱۲	
۳۔ دربار مامون کا مناظرہ	۱۰۰	۲—۰—۰
۴۔ قصۂ عمر	۴[illegible]	۴-۱۲—۰
۵۔ حیاتِ محمد صلے اللہ علیہ وسلم	۱۲۵۲	۲۲—۸—۰
۶۔ قرآنی دستورِ حیات	۲۸۰	۳—۱۲—۰
۷۔ زندگی کے نمونے	۱۶۰	۱—۱۰—۰
۸۔ حرفِ آخر	۱۴۰	۱—۸—۰
۹۔ حضرت عمر کے سیاسی تجربے	۲۵۲	۳—۴—۰
۱۰۔ مکالماتِ نبوی	سیٹ	۳—۰—۰
۱۱۔ مکالماتِ صحابہ (بے چھپی کتاب)		

(مگر مصنف سے کوئی کتاب نہ ملے گی)

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI PUBLIC LIBRARY
Masood Faisal Jhandir Library

فہرست

اہل حدیثوں کے دس مسئلے

پہلا	نماز کے مسئلے	صفحہ ۹
دوسرا	اذان	صفحہ ۳۶
تیسرا	جمعہ کی نماز اور خطبہ	صفحہ ۵۶
چوتھا	امام کی شرطیں	صفحہ ۶۳
۵ - واں	روزوں کے مسئلے	صفحہ ۷۳
۶ - واں	پانی اور نہانے اور وضو اور طہارت کے مسئلے	صفحہ ۸۰
۷ - واں	زکوٰۃ کے مسئلے	صفحہ ۸۸
۸ - واں	حج کے مسئلے	صفحہ ۹۷
۹ - واں	نکاح کے مسئلے	صفحہ ۱۱۷
۱۰ - واں	میت اور جنازے کے مسئلے	صفحہ ۱۲۰

توحید یہ ہے

خدا فرما چکا قرآں کے اندر — میرے محتاج ہیں پیر و پیمبر

نہیں طاقت سوا میرے کسی میں — جو کام آوے تمہاری بے کسی میں

جو خود محتاج ہو دوسروں کا — بھلا اس سے مدد کا مانگنا کیسا

خدا سے اور بزرگوں سے بھی کہنا — یہی ہے شرک یارو اس سے بچنا

خبر قرآں میں ہے یہ محقق — نہ بخشے گا خدا مشرک کو مطلق

ہمارا کام سمجھانا ہے یارو

اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حدیث نبوی پر چلنے کے معنی

زید نے عمر سے دریافت کیا حدیث نبوی پر چلنے کے کیا معنی ہیں؟

عمر نے جواب دیا حدیث نبوی پر چلنے کے معنی ہیں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر قائم رہنا اور یہ طریقہ دین میں سنت کہلاتا ہے یہ بات ہمیں قرآن مجید سے معلوم ہوئی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (اے نبی اپنی امت کو ہمارا یہ حکم کھلے طور پر بتا دو کہ اگر تمہیں اللہ پاک سے محبت ہے تو تم میرے راستے پر چلو اس سے خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ محبت کرے گا) آنحضرت صلعم نے اپنی پیروی کرانے کے لئے جیومیٹری کے قاعدے پر اس طرح (ـــ) ایک سیدھی لکیر اور اس کے اِدھر اُدھر دو لکیریں کھینچ کر قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی اِنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ (یہ سیدھی لکیر تو میرا راستہ ہے اور اس راستے کے سوا جو لکیریں ہیں ان پر چل کر تم منزل سے بھٹک جاؤ گے)

زید: اس آیت اور حدیث دونوں کے یہ معنی ہوئے کہ ہم صرف رسول اللہ کے فتوے پر چلیں!

عمر: مرحبا اے زید! تم خوب سمجھے آیت اِنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا..... کا یہ مطلب ہوا کہ اللہ پاک ہی نے آنحضرت کو یہ مرتبہ بخشا کہ ان بے گنت اماموں اور مجتہدوں کے مقابلے میں ایک ہی راہ مستقیم ہے اور وہ محمد رسول اللہ کی راہ ہے

عمر: یہی تو! دیکھو قرآن مجید میں نماز کا حکم ہے مگر نماز میں کیا کرتا اور کیا پڑھنا ہے یہ قرآن نے نہیں بتایا۔ مگر حدیث نبوی سے نماز کا پورا دستور معلوم ہو گیا۔ عزیز زید! نماز کی یہ صورت اور اس کی دعائیں رسول اللہ کے عمل کے مطابق کرنا بہتر ہے یا رسول اللہ کو چھوڑ کر کسی امام کے حکم کے مطابق کرنا اچھا ہے!

زیدؔ نے کہا قسم ہے حضرت رسول اللہ پر قرآن اتارنے والے کی آپ کی یہ بات میرے دل میں اتر گئی ہے۔ جزاک اللہ! مولوی صاحب اسی طرح آپ روزہ، وضو، حج، زکوٰۃ، نکاح، جنازہ، ہر ایک کے اور تمام کے بھی پورے مسئلے حدیث کے مطابق بیان کر دیجیے کیونکہ مسلمان کی روزمرہ زندگی میں یہی مسئلے چاروں طرف گھومتے رہتے ہیں۔ آپ بیان کرتے جائیے میں لکھتا جاؤں۔ چھوٹی سی کتاب بن جائے تو اسے "اہل حدیثوں کے مسئلے" کے نام سے چھاپ دیں، مرد، عورت، بچہ جو پڑھے اُسے سنّت اور حدیث کا صحیح اندازہ معلوم ہو جائے اور سب کو ثواب ہو۔

عمرؔ: ثواب بھی ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہم سب سے محبت بھی کرے گا آیت قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ کے مطابق ہم سب خدا کے پیارے ہو جائیں گے جس سے خدا پیار کرے! ؎

بندہ جس کی ہے دماغ اس کا ہے راتیں اس کی
جس کے بازو پہ تیری زلفیں[1] پریشاں ہو گئیں

جس کسی سے خود خدا تعالیٰ محبت کرے۔ قیامت کے روز اُسے اصحاب الیمین سے بھی زیادہ قرب حاصل ہوگا۔ وہ اَلسَّابِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُقَرَّبُوْنَ کے درجے پر ہوگا اس سے بڑا کوئی مرتبہ نہ ہوگا جو اس امت کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوگا

اے زیدؔ! پوچھیے دریافت کیجیے اور لکھتے جائیے! ؎

ذرا دیکھ لیں چمن کو چلو لالہ زار تک
کیا جانے جئیں یا نہ جئیں ہم بہار تک

بسم اللہ! شروع کیجیے ـــــــــ

---

[1] یعنی لفظ مابیل کے بیکار معنوں "کالی کالی زلفوں والے" کو صحیح کر دیا گیا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز کے مسئلے

۱۔ سوال: نماز کس پر فرض ہے

جواب: نماز ہر مومن مرد و عورت پر فرض ہے

فرض جب ہے کہ وہ دونوں بالغ و عاقل ہوں نابالغ لڑکے اور

لڑکیاں ماں باپ نہیں سمجھ سکتے ہیں

۲۔ سوال: فرض کا مطلب کیا ہے

جواب: فرض شریعت میں وہ کام ہے جس کے نہ کرنے سے گناہ ہو اور قیامت میں اس پر عذاب ہو

۳۔ سوال: نماز کے ماسوا اور فرض کیا ہیں

جواب: رمضان شریف کے مہینہ کے روزے فرض ہیں

مال پر سال بھر میں ایک مرتبہ زکوٰۃ دینا فرض ہے

عمر میں ایک مرتبہ حج کرنا بھی فرض ہے

(ان سب مسئلوں کا پورا پورا ذکر ہر ایک عنوان کے ساتھ آگے چل کر بیان ہوگا انشاءاللہ)

نماز کی شرطیں

۴۔ سوال: نماز کی شرطیں کیا ہیں

نوٹ: یہ کتاب حنفی فقہ کی کتابوں کے مطابق لکھی گئی ہے

جواب: بدن، لباس اور جگہ کا پاک صاف ہونا

قبلہ کی سمت صحیح ہونے کا یقین

جنگل میں امام یا نمازی کے سامنے سُترہ ہونا، سُترہ کے لئے لاٹھی کافی ہے [illegible]
میں، مسجد یا گھر [illegible] سترہ ہوں (متفق علیہ)

عورت کو ستر ڈھانکنا ہے، دوپٹہ یا چادر برابر ہے مگر ہمارے زمانہ میں جو آج
قدرے باریک کپڑے آگئے ہیں انہیں پہن کر بدن کا بال بال نظر آتا ہے ان سے نماز نہ ہوگی
اور مرد کے ستر ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک چھپانا ضروری ہے [illegible]
عورتیں [illegible] نہیں ہیں انہیں [illegible] پر [illegible] ڈھانک لینا کافی ہے
اگر چادر ہے تو دونوں [illegible] کے کندھے ڈھانکیے مرد کے [illegible] ایک کندھے [illegible]
اور دوسرا ننگا رکھنا درست نہیں

مرد و عورت دونوں کو نماز میں منہ ڈھانکنا چاہیئے، مرد کو ٹخنے سے نیچے کوئی
کپڑا لٹکانا [illegible] سردی کے موسم [illegible]
یہ تو سب کا ایک ہی مسئلہ ہے

۵۔ سوال: نماز کا ثواب کس مسجد میں زیادہ ہے؟

جواب: اپنے محلے کی مسجد [illegible] مسجد کو آباد کرنے کے [illegible]
بجز بڑے مسجدوں کو آباد رکھنا [illegible] لینا ہے
[illegible] میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے

لہ متفق علیہ [illegible]

مسجد نبوی مدینہ منورہ میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار کے برابر ہے

مسجد اقصیٰ جو بیت المقدس میں ہے وہاں بھی ثواب زیادہ ہے مگر وہاں کون
کے! صرف کہنا باقی رہ گیا ہے

جس مسجد میں سنّت کے مطابق نماز پڑھی جائے وہ یہ مسجدیں اہل حدیث کی ہیں یہاں
نماز بہت عمدہ طریقہ پر پڑھی جاتی ہے

حنفیوں کے پیچھے نماز پڑھنا جائز تو ہے مگر یہ امام جلدی کرنے میں مشہور
ہیں۔ حدیث مقتدی کے لئے سورت الحمد پڑھنا واجب ہے۔ مگر حنفی اماموں کے
پیچھے بھی یہ سورت پوری نہیں کر سکتے الحمد ادھوری رہ جاتی ہے رکوع میں جاتے ہیں دیر
لگتی ہے بعض رکوع کی تسبیح پوری نہیں ہوتیں گویا ان کے ہاں تسبیح کی تعداد کے ساتھ جلدی
جلدی پڑھنا ہی مناسب ہے

سوال: کس مسجد میں نماز جائز ہے مگر ثواب زیادہ نہیں
جواب: وہ مسجد جسے بادشاہ نے بنوایا ہو جیسے لاہور کی شاہی مسجد وزیر خان کی
مسجد یا جامع مسجد ان میں نماز ہو جاتی ہے مگر ثواب زیادہ نہیں ہوتا یہ سب مسجدیں
بے ثواب ہوتی ہیں

سوال: کس مسجد میں نماز پڑھنا ناجائز ہے
جواب: وہ مسجد کسی پیر کے ماننے والے شخص کی قبر کے پاس بنائی گئی ہے یہ مسجد ضرار کے
مانند ہے پیر صاحب کے لئے ہے اس میں نماز نہ پڑھیے
سوال: تو پھر کسی پیر کی قبر کو مسجد میں نہ بنانا چاہیے
جواب: ہرگز ہرگز نہ بنانا چاہیے مسجدیں قبرستان نہیں کہ وہاں کسی کو دفن کر دیا

جائے یہ تو اللہ کی عبادت کرنے کے لئے ہیں اور وقف ہیں وہ مسجد ہو یا قبر
کے سوا کسی اور کام میں نہ برتا جائے ——— آپ لوگ دیکھتے ہیں کہ بیت اللہ کے
کے اندر کسی نبی اور رسول کو بھی دفن نہیں کیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ
کے رہائشی گھر میں دفن ہوئے غربی دیوار گرنے کے بعد کھولے گئے ہیں یا مسجد کے بیچ جب
سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی مسجد نبوی میں دفن نہیں کیا گیا تو پھر
یا ہو اولیاء صاحب آپ سے رخصت ہو گئے تو کسی کو مسجد میں دفن کیجئے اور ان کے مزار پر
نماز پڑھیے جو کسی بزرگ کی قبر کے پاس ان کی قبر میں دفن ہو اس سے کراہیت کے ساتھ نماز ہو

سوال: نماز کن وجوہ سے باطل ہو جاتی ہے

جواب: بیان باطل کے معنی میں ٹوٹ جاتی ہے جیسے نماز کسی وجہ سے ٹوٹ جائے
تو نماز ان وجوہ سے باطل ہو جاتی ہے

وضو نہ رہنے سے

غشی، تکبیر، قہقہہ، شراب پینے کی وجہ سے ہو یا اس کا نام ہے
سے نماز باطل ہو جاتی ہے، تکبیر تحریمہ کے نہ ہونے سے ہوتی ہے

نماز پڑھتے پڑھتے اتنی دیر تک کہ بات نہ ہو اسی طرح نماز باطل ہو جاتی ہے جب
سجدہ میں گئے جہاں سجدہ کرتا ہے وہاں پر کوئی چیز اٹھا کر
وہ ایک مرتبہ ہاتھ سے دور کی جائے تو اس سے نماز باطل نہ ہوگی لیکن دو مرتبہ سے زیادہ

چھینکنا نماز کو باطل کر دے گا!

نماز کے دوران چھینک آنے پر کوئی نماز کی حالت میں الحمد للہ نہ کہنا چاہیے
نماز میں چھینک آنے پر خود الحمد للہ نہ کہنا چاہیے اور اگر قریب بیٹھے سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں رہتی [illegible]

[illegible]

[illegible]

سوال: [illegible] نماز پڑھنے [illegible] وقت [illegible]

جواب: [illegible] دوسری بات ہے کہ آپ نے [illegible] شروع ہوگیا [illegible]

[illegible]

دوپہر کے وقت جب [illegible] ہماری زبان [illegible]

[illegible] سر پر آجاتا ہے اس وقت بھی نماز پڑھنا [illegible]

[illegible]

سوال: [illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۔ سنت مؤکدہ: ان کا چھوڑنا فسق کے قریب ہے

۳۔ نفل: ان کا چھوڑنا گناہ نہیں مگر پڑھنا بہت ثواب ہے

۴۔ وتر: بہت ضروری ہیں ان کا چھوڑنا اچھا نہیں

۵۔ نماز فجر کی دو سنتیں قریب فرضوں کے ہیں

دونوں جہان والی چیزیں اور ان کی لذتیں ختم ہونے کے بعد پھر بندگی کی ضرورت آجاتی ہے عبادت ہر قسموں کی تو ختم نہ ہو جائے جب کہ خدا نے جن و انس کو اسی لئے پیدا کیا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ دونوں گروہ جن و انس کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ یہی مرتبہ اشرف کی نماز پڑھتے اور جو دل کو ہے۔ البتہ فجر کی تاکید تمام نفلوں سے زیادہ ہے اور یہ نماز نفل نماز دل نفس کی اصلاح کے لئے نماز سے زیادہ ہے۔ نفس کی اصلاح کرتی ہے نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا رات کا اٹھنا نفس کو قابو میں لاتا ہے اور اس وقت دعا بھی ٹھیک طور سے نکلتی ہے۔

۱۲۔ سوال: فرض نمازیں تو معلوم ہیں مگر فرض نمازیں کون سی ہیں جن کے نہ

جواب: ان کا نفل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی رکھا گیا ہے مستحب ہے تو بہتر ہے۔ مستحب کے معنی ہیں جس کے کرنے سے ثواب ہو اور نہ کرنے میں گناہ نہ ہو — یہ نمازیں کون کون سی ہیں جو کیا جاتی ہیں اور جو نہ

کے نہ پڑھنے سے گناہ نہ ہوگا؟

بات یہ ہے کہ جہاں فرض ترک کرنا کفر ہے وہاں ہر قسم کی نماز ترک کرنے ... ایک قسم کا فرق ... ایمان کی علامت کفر کی ...

وجہ ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر دونوں عیدوں کی نمازیں پڑھیں
بارش کی نماز کی اور ان نماز کے لئے شہر سے باہر تشریف لائے۔ ایسے ہی اشراق
چاشت، تہجد اور جنازہ کی نمازیں ادا فرماتے رہے۔ مگر ان نمازوں کو فقط سنت
کہ مستحب و نفلی ہی سمجھتے رہے۔ باوجودیکہ ہمیں سے کوئی بھی بعد بارش اور گرہن
والی نمازیں ترک کی نہیں کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]
اور [illegible] بات تھی۔ [illegible]

۱۔ وتر [illegible] وقت نماز تہجد کے بعد
ہے [illegible] نماز کی دوسری رکعت [illegible]
قنوت [illegible] (آگے آ)

۲۔ وتر [illegible] ہی ہوگا اور یہ آخر میں ہوگا

۳۔ اگر وتروں میں دو قیام ہوں گے ایک آخری رکعت کے بعد ہوگا
دوسرا [illegible] رکعت کے بعد قیام ہوگا

۴۔ قنوت دعا [illegible] وتر [illegible] آخری رکعت میں
[illegible]
[illegible]

۵۔ [illegible]
[illegible]

۶۔ [illegible]

کے بعد دو سنتیں اور ہیں

نمازِ عصر: عصر کے فرضوں سے پہلے یا بعد میں کوئی ایسی سنتیں نہیں جو عصر
کے فرضوں سے پہلے ادا کی جاتی ہیں۔ اگر فرضوں سے پہلے دو یا چار رکعت پڑھ لی جائیں
تو بہت اچھا ہے لیکن ان کا پڑھنا ضروری نہیں

نمازِ مغرب: مغرب کے فرضوں سے پہلے کوئی سنتیں نہیں، ان کے
بعد میں دو سنت ضروری ہیں

نمازِ عشاء: عشاء کی نماز کے بعد بھی صرف دو سنت ضروری ہیں

پانچوں نمازوں میں سنتوں کے متعلق نوٹ

یہ تمام دو سنتیں جو ایسی سنت کی ہیں جن کے مستحب ہونے کا درجہ ہے ان
سب کے ادا کرنے میں ثواب ہی ثواب ہے گناہ کا کوئی حرف نہیں۔

۳۔ سوال: تین نمازوں کا آپ نے ذکر کیا ہے ان کے علاوہ کوئی اور
نمازیں بھی ہیں؟

جواب: جی ہاں ۸ نمازیں اور ہیں

۱۔ دونوں عیدوں پر

۲۔ بارش کے لئے جس کا عربی نام استسقاء کی نماز ہے۔ یہ نماز جماعت
ہی پڑھی جائے

۳۔ گرہن کی ایک نماز مسجد میں ادا کی جاتی ہے

۴۔ اشراق: ۲ یا ۴ رکعت سورج نکلنے سے تقریباً ایک گھنٹہ بعد ادا ہوتی ہے

۵۔ چاشت: ۲ رکعتیں جو اشراق کے ایک گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہیں

[illegible] سنت کا پابند ہونا چاہیے ورنہ [illegible]
[illegible] جس سے لوگ [illegible] ——— [illegible]
مستقل امام مقرر کرنے کا مسئلہ ہوا

نماز ہر [illegible] شخص کے پیچھے [illegible] قرآن [illegible] پڑھتا ہے اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے کہیں وہ امامت کرا دیں۔

اور ایسا ہی ہوا

اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں

[illegible]

شرطوں میں کامل ہوتا ہے

[illegible]

[illegible]

(اور ایسا ہی ہوا!)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ؔ یہ حدیث کی بہت سی کتابوں میں ہے

ایمان میں کمی اور بیشی

سوال: [illegible] ایمان کے وزن میں بھاری ہونے کی ایک ہی [illegible]

میں بھی وزن ہے؟

جواب: قرآن مجید میں قیامت کے روز نیک تول کا ذکر ملتا ہے سورۂ رحمٰن پڑھیے

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو اوپر اٹھا رکھا ہے اور

ترازو قائم فرمادی ہے۔

(ب) [illegible] کے وزن کے متعلق حدیث میں آیا

حضرت [illegible] سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یونہی تو نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا: [illegible]

[illegible]

[illegible]

پڑھے ہوئی وہ پرزہ کا غذ رکھ دیا جائے

اس وقت تمام مخلوق یہ منظر دیکھ رہی ہوگی

میں کہوں گا یا اللہ کہاں یہ [illegible] کہاں یہ کاغذ کا ایک پرزہ [illegible]

مجھے جہنم میں بھجوا دیجیے

فرمان: آج غیروں کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۰۔ اب دوسری رکعت کے لئے اٹھا جائے۔ [illegible] دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر
[illegible] سرین اٹھا تب دونوں ہاتھ اٹھا کر سیدھا کھڑا ہوا جائے

۲۱۔ یہ دوسری رکعت شروع ہو گئی جو پہلی رکعت ہی کی طرح ہے۔ دوسری رکعت
کے بعد [illegible] اب تشہد یا التحیات میں بیٹھنا ہو جو سجدہ استراحت کی مانند ہے۔ اس
میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رہیں [illegible] ہتھیلی پھیلی ہوئی ہو [illegible] ہاتھ کی مٹھی بندھی ہو
اور شہادت کی انگلی اٹھائے۔ تیسری رکعت کے لئے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر
[illegible] اٹھیے [illegible] دونوں ہاتھ زمین سے [illegible] رفع الیدین
کر کے سینے پر ہاتھ باندھ لیجئے

۲۲۔ [illegible] رکعت [illegible] پیر [illegible] بیٹھئے [illegible] سرین
زمین سے چپکی رہیں۔

[illegible]

۲۳۔ سلام [illegible]
بھی مسئلے ہیں

۲۴۔ اب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مردوں کے ساتھ عورتوں کا [illegible]

[illegible]

سوال: [illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رفع الیدین

سوال: [illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت علی [illegible] رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نماز شروع کرتے

[illegible]

[illegible]

۵۔ رکوع جاتے ہوئے بھی دونوں ہاتھ اٹھا کر کندھوں تک لے جاتے [illegible] جھک پڑتے پھر رکوع ہوتا

۶۔ اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے بھی دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے [illegible]

۷۔ اسی طرح دوسری رکعت [illegible] سے اٹھتے وقت [illegible]

۸۔ اگر [illegible]

[illegible]

۴۔ سوال: [illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]

حدیث کی ہر ایک کتاب میں رفع الیدین کا ثبوت

۵۔ سوال: [illegible]

[illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ ہم حنفی ہیں، وہ اس پر فخر بھی کرتے ہیں، اور امام ابوحنیفہ رفع الیدین کرنے کے
خلاف ہیں۔ حنفیوں نے یہ گانٹھ باندھ رکھی ہے کہ جو کچھ امام صاحب فرما گئے ہم وہی کریں
گے وہ بڑے عالم تھے اور وہ نہیں رفع الیدین اور آواز سے آمین کہنے سے منع کرتے اس
لئے ہم یہ دونوں کام خود بھی نہ کریں گے اور دوسروں کو بھی منع کریں گے:

(۱۲) سوال: یہ تو امام ابوحنیفہ صاحب کو معاذ اللہ کچھ بری نہیں آنحضرت صلعم
سے بڑا سمجھنا ہوگیا! توبہ! توبہ!

جواب: اے بھائی! اس بارے میں کیا کہوں آپ بات سمجھ ہی گئے ہیں کہ ایک طرف
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فتویٰ اور عمل ہے اور دوسری طرف کسی اور شخص کا فتوے
ہے تو رسول اللہ کا فتویٰ چھوڑ کر اس شخص کے فتویٰ پر عمل کرنے کا مطلب تو یہی ہے امام کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت بڑا [illegible] آپ خود ہی سمجھئے

(۱۳) سوال: [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کرتے ہیں

جواب: [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہی حضرت انسؓ دس سال کی عمر سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتگاری میں آنحضرت صلعم کی وفات تک رہے۔ غزوۂ بدر میں انس نابالغ تھے۔ تب بھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتگاری کے لئے بدر میں [illegible]

کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمر بھر رہنے سے بھی حضرت انسؓ فقیہ نہ بن سکے؟ اور مندرجہ ذیل حدیث بھی جیسے انہوں نے حنفی فقہ کی دشمنی سے بیان کی؟ انس بن [illegible] میں بصرہ کے اندر [illegible] جبکہ امام ابو حنیفہ ابھی تک پیدا بھی نہ ہوئے تھے [illegible] کہ پیدائش ۱۵۰ھ میں ہوئی؛

حضرت انسؓ کی حدیث یہ ہے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رکوع میں جاتے اور اٹھتے ہوئے دونوں ہاتھوں پر رفع الیدین کرتے

(یہ روایت [illegible] ہے۔)

([illegible] یہ حدیث کتاب صحیح ابن خزیمہ کی ہے۔)

[illegible] حدیث [illegible] یہ روایت حضرت [illegible] انہوں نے بھی بیان کی [illegible] ان پر بھی فقہ [illegible] ہے

بقیہ صفحہ ۳۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(یہ روایت بخاری میں ہے جو کہ ان [illegible] ہمیشہ کے معتقدوں میں ہے)

(۲) حدیث یہ ہے کہ رسول اللہ نے نماز کے وقت پہلے پہل تکبیر کہہ کر [illegible] کندھوں تک اٹھائے پھر رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے ہوئے بھی اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر دوسری رکعت سے تیسری رکعت کے لئے اٹھتے ہوئے بھی اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھاتے

(یہ روایت ابوداؤد میں ہے)

(۳) یہی حدیث حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عمر کے زمانہ سے ہے کہ حضرت [illegible] کے زمانہ [illegible] قاضی اور مفتی دونوں عہدوں پر تھے [illegible] ہے جو مفتی اور قاضی ہے یہ حدیث ان کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں

میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ بتاتا ہوں

آپ نے پہلی تکبیر کے ساتھ دونوں ہاتھ اٹھائے تھے تو اسی طرح ہر ایک تکبیر کے ساتھ اٹھاتے رہے مگر دونوں سجدوں کے درمیان جو تکبیر ہے تو اس میں ہاتھ نہیں اٹھائے

(یہ روایت سنن دار قطنی میں ہے)

(۴) یہی حدیث حضرت ابوحمید ساعدی [illegible] مشہور صحابی ہیں [illegible] دس صحابہ [illegible] میں سے بھی فرماتے ہیں [illegible] طرح سے [illegible] پہلی تکبیر کے ساتھ دونوں ہاتھ اٹھائے [illegible] رکوع سے [illegible] اسی طرح رکوع سے اٹھتے ہوئے بھی دونوں ہاتھ اٹھاتے

(یہ روایت مسند [illegible] میں ہے)

اذان

سوال [illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

اور بس اتنی بات کی دعا امام اور نمازی دونوں [illegible] اللّٰہ [illegible] انشاء اللہ نماز
کو ہمیشہ ہمیشہ جاری رکھے۔ زور آواز سے کہیں

۳۳ ۔ سوال: اگر امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا بھی فرض ہے تو اسکے دلائل بیان کر دیجئے

جواب: سورۃ فاتحہ کی سات آیتیں ہیں جن کا ہر نماز میں اور ہر رکعت میں پڑھنا فرض ہے فرض نماز ہو یا سنت ہو یا نفل امام ہو یا مقتدی ہر ایک نمازی کو پڑھنا چاہیئے
ایک ثبوت قرآن مجید کی یہ آیت ہے

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ (سورۃ حجر پ ۱۴)

ترجمہ: اور ہم نے تجھ کو سات دہرائی جانے والی آیتیں اور قرآن عظیم دیا ہے جو
نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہیں۔ سورۃ فاتحہ [illegible]
ہے [illegible]

یہ اس سورۃ کی سات آیتیں [illegible] ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے
اور قرآن مجید کے بعد [illegible]

کہ نماز سورۃ فاتحہ کے بغیر نہیں ہوتی (بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ترمذی
ابن ماجہ [illegible])

[illegible] کے قول [illegible] لا [illegible]
[illegible] حدیث [illegible] کی نفی کے لئے
[illegible] اس حدیث میں بھی لفظ لا [illegible] ہے [illegible]
کے نفی لا کے یہ معنی کرتے ہیں کہ [illegible] بغیر کسی قسم کی نماز نہیں ہوگی [illegible]

حنفی لوگ لَاصَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ کو عجیب طرح مانتے ہیں کہ ہاں صاحب مقتدی ہونے کے سوا ہر حالت میں سورت فاتحہ پڑھنا چاہیئے کیونکہ امام جو ہمارا وکیل ہے تو ہماری طرف سے اس کا سورۃ فاتحہ پڑھنا کافی ہو گیا! سبحان اللہ! حنفی صاحبوں کی اس دلیل پر ——— کیا نماز میں امام صرف سورت فاتحہ اور اس کی ساتھ کی سورت ہی میں وکیل ہے ان دونوں کے سوا دوسری چیزوں کے پڑھنے میں اس کی وکالت ختم ہو گئی — بل اللہ اکبر ہے سبحانک ہے۔ رکوع کا اللہ اکبر ہے رکوع میں تسبیح ہے۔ رکوع سے اٹھنے کا سمع اللہ لمن حمدہ ہے پھر اللہ اکبر ہے سجدوں کی تسبیح ہے ——— تحیات ہے۔ درود ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ ہے ——— ان سب میں جناب امام کی وکالت کیا ہوئی!

ع ستم ہے دوست بے حساب نہ کر

اگر امام صاحب واقعی تمام نماز کے وکیل ہیں تو وہ جو چاہیں پڑھیں ہم ان کے حوالے ہو گئے ہمارا یہ فرض تھا تکبیریں تسبیحیں تحیات اور درود وسلام کی کیا ضرورت ہے؟ کہنا یہ تھا کہ لا انہیں بھی ہی رہ گئیں؟ ہے ——— پھر سے بدستی قسم کو دلیل یا اصول بنی نہ ہو گا اس لا سے مراد صاحب ان بخت کی دھجیاں بکھیر رہی ہیں۔ مگر لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ کے لفظ لا کو امام کے ساتھ نماز میں رد کر دیا گیا۔ یہ لا جیب کی خوشی ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ کے اس جملہ پر کیا کہیے گا کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ناقص ہے ——— حضرت ابوہریرہؓ کے اس فرمانے پر

ایک صاحب نے آپ سے پوچھا

امام کے پیچھے بھی سورہ فاتحہ پڑھی جائے؟

حضرت ابو ہریرہؓ: ہاں صاحب! [illegible]

اور اگر یہ حدیث بھی کافی نہ ہو تو؟

[illegible]

تیسری حدیث حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

تو لوگ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم مسلمان: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible]

سورت فاتحہ پڑھنا شروع کر دیا ہے

کیا تجھ سے کہیں حدیث کہیں ہے ÷ دُر، دانہ دُرج مصطفٰے ہے

[دُرج موتیوں کی لڑی ہے
اور دُر موتی ہے]

۲۶۔ سوال: نماز میں ہاتھ باندھنے میں جو فرق ہے ذرا اسے بھی حل کر دیجئے

جواب: یہی مسئلہ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کا ہے اور جبرئیل السلام کے اندر یہ حدیث موجود ہے۔ جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں کی مانند کتاب صحیح ابن خزیمہ کی حدیث ہے

حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کرتے ہوئے آپ کو دیکھا۔ تو دایاں ہاتھ بائیں پر تھا اور آپ دونوں کو سینے پر رکھے ہوئے تھے

۲۷۔ سوال: مولانا صاحب ایسے مسئلے اور رہ گئے ہیں جن کی تحقیق حدیث کی رو سے ضروری ہے

ان میں دو مسئلے فجر کی نماز میں سنتوں کے متعلق ہیں

پہلا مسئلہ: اگر جماعت کھڑی ہو اور ہم گھر سے آئیں تو یہ دو سنتیں پڑھنے کے بغیر نماز میں شریک ہو جائیں یا مسجد کے ادھر اُدھر کسی کونے میں سنتیں پڑھ کر جماعت میں شامل ہوں؟

دوسرا مسئلہ: فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ذرا دیر کے لئے لیٹ جانے کا کیا مسئلہ ہے؟

جواب: حدیث میں ہے کہ جب فرضوں کی جماعت کھڑی ہو تو اس جماعت کے ہوتے ہوئے ادھر ادھر بیٹھ کر یا مسجد سے گھر جا کر کوئی نماز پڑھنے سے ادا نہیں ہوتی (مسلم)

جماعت کے ساتھ یہ فرض پڑھنے کے بعد دو سنتیں ادا کی جائیں اور اس کے لئے کوئی وقفہ بھی نہ ہو فوراً پڑھی جائیں۔

یہ حدیث ابوداؤد میں ہے کہ صبح کے وقت ایک صاحب مسجد میں آئے، جماعت ہو رہی تھی انہوں نے جماعت میں شامل ہونے کی بجائے مسجد کے ایک کونے میں جا کر سنتیں پڑھنا شروع کر دیں اور پھر جماعت میں شریک ہو گئے۔ رسول اللہ صلعم نے سلام پھیرا جب یہ شخص نماز سے جانے لگا تو آنحضرت صلعم نے اسے بلا کر پوچھا تم نے ایک حصہ نماز کا علیحدہ ادا کیا ہے اور دوسرا حصہ ہمارے ساتھ ادا کیا ہے تمہاری فرض نماز کون سی تھی (ابوداؤد) اس کا مطلب یہ تھا کہ فرض جماعت کے وقت علیحدہ کوئی نماز قبول نہیں ہو سکتی!

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی سنتیں ادا کر چکتے تو دیر کے لئے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے اور دوسروں کو بھی حکم دیتے۔

بخاری کی حدیث حضرت عائشہ سے بیان کی ہے اور ترمذی شریف میں ہے کان یضطجع بعد رکعتی الفجر اور ترمذی کی حدیث حضرت ابوہریرہ سے بیان کی ہے اذا صلی احدکم رکعتی الفجر فلیضطجع علی یمینہ (ترمذی)

جب کوئی فجر کی دو سنتیں پڑھے تو پھر دائیں پہلو پر ذرا لیٹ جائے اور یہ سنت

[illegible]

۷۸۔ سوال: ایک شخص دو مسجدوں میں نماز پڑھا سکتا ہے [illegible]

[illegible]

جواب: [illegible]

[illegible] امامت کراتے [1]

۷۹۔ سوال: [illegible]

[illegible]

جواب: [illegible]

[illegible]

---

[1] [illegible]

۶۔ پہلے رکوع میں آیت فَمَا لَہٗ مِنْ مُّکْرِمٍ اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ کے بعد والی آیت پر ہے

۷ — ۲۔ اسی سورت کے ۱۰ویں رکوع کی آیت یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا
آیت کے آخری رکوع کے شروع میں سجدہ ہے۔

۸۔ سورۃ فرقان نمبر ۲۵ لفظ وَاِذَا قِیْلَ لَہُمُ اسْجُدُوْا پانچویں رکوع کے اندر سجدہ ہے

۹۔ سورۃ نمل نمبر ۲۷ کے دوسرے رکوع کی آخری آیت سے ذرا پہلے اَلَّا یَسْجُدُوْا
یَسْجُدُوْنَ وَیُعْلِنُوْنَ سے ذرا بعد میں سجدہ ہے

۱۰۔ سورۃ الم تنزیل سجدہ نمبر ۳۲ کے دوسرے رکوع کی آیت اِنَّمَا یُؤْمِنُ
بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ والی دوسرے رکوع ہی میں آیت مآب سے پہلے آیت میں سجدہ ہے۔

۱۱۔ سورۃ حٰم سجدہ نمبر ۴۱ کے پانچویں رکوع کے لفظ وَمِنْ اٰیٰتِہِ الَّیْلُ وَالنَّہَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ میں سجدہ ہے

۱۲۔ سورۃ النجم کے آخری لفظ پر سجدہ ہے

۱۳۔ (میں بھول گیا)

۱۴۔ سورۃ انشقاق نمبر ۸۴ میں لفظ وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْہِمُ الْقُرْاٰنُ میں سجدہ ہے

۱۵۔ سورۃ علق نمبر ۹۶ کے آخری لفظ کَلَّا لَا تُطِعْہُ میں بھی سجدہ ہے

یہ سجدے نماز سے باہر قرآن مجید پڑھتے ہوئے بھی ہو سکتے ہیں

آمین آواز سے کہنا

۳۱۔ سوال: اہل حدیث کی طرف سے نمازوں میں آمین کی صداقت ثابت کی گئی ہے

اب ذرا آمین آواز سے کہنا کو کھول کر بیان کیجیے

جواب: نماز میں آواز سے آمین کہنا اسی طرح سنت ہے جس طرح ایک معقول دین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر چلنا سنت ہے۔ آنحضرت صلعم نے جیسے دین بتایا اور ہم نے اس دین کی پیروی کی۔ آنحضرت نے جیسے آمین بتائی

ع تیری آواز مکے اور مدینے

آمین میں اپنی آواز بھی جہری کی اور ہم نے بھی آپ کی یہ سنت [illegible] آنحضرت صلعم نے اس پر عمل فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] بھی جتنے ہیں ہم نے بھی ان کو جاننے کی غرض سے آمین [illegible] ہم بھی آپ کو منا ہیں گے پھر رفع الیدین کی مانند آواز سے آمین کے [illegible] کی ہر کتاب میں موجود ہیں کیا ان تمام حدیثوں کو جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی [illegible] کرتی ہیں [illegible] آمین آواز سے [illegible] بھیجنے پر چھوڑ دیا جائے؛

ع محبت کا یہ بھی ہے کوئی قرینہ

[illegible] یا فتوی [illegible] اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کی حضرت [illegible] [illegible] قیامت کے روز [illegible] بیان کیے گئے [illegible] پڑھ [illegible]

ع [illegible]

[illegible] (ربنا لک الحمد) [illegible] کے نام سے [illegible]

[illegible]

سے آمین پکاری (ابوداؤد)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پکاری کہ مسجد گونج اٹھی

[illegible]

[illegible]

خود صحابہ کا آواز سے آمین پکارنا بھی کوئی بات نہیں تو کیا ہم جناب رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دوبارہ دنیا میں لا کر آپ سے مسئلہ دریافت کریں؛

۵۔ نعیم مجمر فرماتے ہیں میں نے حضرت ابوہریرہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ وہ امام تھے انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی بسم اللہ کے بعد الحمد پڑھی اور ولا الضالین کے بعد آمین کہی ہر جھکتے وقت اللہ اکبر کہتے۔ اور نماز پوری کرکے سلام پھیر کر فرمایا میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلعم کی نماز جیسی نماز پڑھتا ہوں (نسائی)

۶۔ حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلعم کو میں نے ولا الضالین کے بعد آمین پکارتے سنا (ابن ماجہ)

۷۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں جب لوگوں نے آمین کہنا چھوڑ دیا کہا رسول اللہ صلعم جب نماز میں پڑھتے۔ آپ جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کے بعد آمین کہتے کہ ہم سے سن پاتے (ابن ماجہ)

۸۔ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا یہودی تم سے آمین پر زیادہ حسد کرتے ہیں (ابن ماجہ)

۹۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا یہودی تم سے کسی عمل پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا آمین پر زیادہ حسد کرتے ہیں (ابن ماجہ)

۱۰۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تب تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے موافق ہو جائے اس کے پچھلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں (بخاری)

سوال کرنے والے: اے صاحب! ہم تو اب تک بھول ہی میں رہے۔ یہ
لوگ ہمیں آمین، رفع الیدین سے اس طرح ڈراتے رہے جیسے وہ شیر ببر ہے۔ اور یہ
ہم ڈر رہے تھے۔ خدا آپ کا بھلا کرے ان دونوں مسئلوں میں ہماری تسلی کر دی۔ لوگ باپ
دادوں کی یہ رسمیں نہ چھوڑیں کہ وہ ایسا نہ کرتے تھے تو ہم کیوں کریں۔ مگر ہماری تو یہ
ہمت ہے جو آج تک اس بارے میں مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا کبھی زبان پر لائیں

۴۔ **سوال:** نماز کے اندر کیا کیا دعائیں ہیں اور ان سب دعاؤں میں بہتر اور افضل
کون کون سی دعا ہے

جواب: معاف کیجئے ہر دعا اس کے موقعہ پر بتانے سے بہتر ہے کہ ہم آپ کے
سامنے مکمل نماز کا ترجمہ بیان کر دیں جس میں ہر دعا کا ترجمہ بھی ہوگا۔ مگر اس موقعہ پر ہم
تمام دعاؤں کا شروع بتا دیتے ہیں۔

۱۔ اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ سینہ پر باندھ لیجئے (مسند امام احمد، صحیح ابن خزیمہ)

۲۔ اب حضرت علیؓ سے مروی یہ دعا پڑھئے: إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ
لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ
صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ
أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

۳۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھئے: اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ
الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ
اور یہ بھی: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ

وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ پڑھے

۴۱۔ **سوال**: آپ نے پہلی اور دوسری دعائیں اتنی طویل بتادیں کہ اگر ہم حنفی اماموں کے پیچھے نماز ادا کریں تو ان دعاؤں کے ساتھ الحمد شریف اور اس کے بعد سورۃ تو ایک طرف پہلی دعا اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ ـــــ بھی نہیں پڑھ سکتے اور نماز میں دل جمعی ضروری ہے

جواب: بے شک جو لوگ نماز کو ایک قسم کا معراج سمجھتے ہیں انہیں ایسے اماموں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اوپر اڑنے کی بجائے زمین میں دھنس جانے کا ڈر رہتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ گھر میں نماز ادا کرنے کے بعد اگر مسجد میں آسکیں تو ایسے اماموں کے ساتھ بھی نماز پڑھ لیں۔ لیکن کون سی جگہ ہے جہاں گھر سے دور اہل حدیث کی مسجد نہ ہو۔ اگر نہیں تو اس کی فکر کیجیے کہ ایسی مسجد اور ایسا امام دونوں نصیب میسر ہوں تب تو آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ (نماز مومن کا معراج ہے) پوری ہو جائے۔ پھر حنفی لوگ اپنی مسجدوں میں اہل حدیث کا نماز پڑھنا پسند بھی تو نہیں کرتے۔ کبھی آمین پر مسجد سے نکال دیتے ہیں کبھی رفع الیدین پر ذلیل کرتے ہیں اس پر خود کو اصلی سنی کہتے ہیں۔ ان کا خود کو صرف حنفی کہنا صحیح ہے سنی تو ہم ہیں

۴۲۔ **سوال**: مگر یہ جو ہر ایک کے پیچھے نماز ادا کرنے کا مسئلہ ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے آپ کا یہ مشورہ کیا معنی رکھتا ہے

جواب: ہر ایک کے پیچھے نماز پڑھنا بات اور ہے مگر ان کی جگہ اور۔ جہری نماز پڑھنے والے اماموں کے ساتھ یہ بات نہیں تھی!

اور دیکھیے ہر ایک کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم سیاسی فتنوں کے موقع پر ہے سیاسی فتنے کیا ہیں ان میں نہ پڑیے

۴۳۔ **سوال**: وتر میں دعائے قنوت کا طریقہ اور دعا دونوں سمجھا دیجئے تو مہربانی ہو

جواب: وتر کی آخری رکعت میں رکوع[1] سے پہلے دعائے قنوت ہاتھ[2] اٹھا کر پڑھیے اور دعا یہ ہے۔ اسے دل لگا کر یاد کر لیجیے گا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْ

یا اللہ! جس طرح تو نے اوروں کو ہدایت دی مجھے بھی یہ نعمت دے۔ جس طرح تو نے اوروں

مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ

کو امن دیا مجھے بھی عافیت نصیب ہو۔ جس طرح تو اوروں کا والی ہے میرا بھی بن۔

وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ

جو کچھ مجھے دیا اس میں برکت دے۔ مجھے اپنے تلخ فیصلوں سے بچا لے

تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

اے اللہ! تو جو چاہے کر سکتا ہے۔ اور تیرے خلاف کچھ نہیں کیا جا سکتا ہے

سجدۂ سہو

۴۴۔ **سوال**: کبھی کبھی نماز میں بھول بھی جاتا ہے۔ اس حالت میں کیا کرنا چاہیے

جواب: اس بھول کا عربی نام سہو ہے۔ اور اس کے لئے دو سجدے ہیں ایک نہیں ہے مگر ہر طرح بھول کی الگ الگ صورتیں ہیں۔ ہر طرح سجدۂ سہو کی صورت ...

---

[1] مختصر القدوری باب الوتر صفحہ ۳۰ سطر ۲

[2] کتاب مصنف ابن ابی شیبہ حدیث کی کتاب ہے

ہیں۔ مگر یہ سجدے ہر صورت میں دو ہیں بعض حالتوں میں سلام سے پہلے ہیں اور بعض حالتوں میں سلام کے بعد ہیں

حدیث یا سنت کی رو سے ان کی مختصر بات یہ ہے

۱۔ اگر چار کی بجائے تین رکعت کا گمان ہو تو ایک رکعت پڑھ کر دو سجدے کرے (مسلم)

۲۔ اگر ۵ رکعت کا گمان زیادہ ہے مگر اس کا یقین نہیں۔ تو بھی دو سجدے ہی کرے (بخاری و مسلم)

۳۔ اگر چار رکعت کی بجائے ۵ کا گمان ہے تو بھی دو سجدے کرے

۴۔ [illegible] اگر [illegible] بجائے ۳ رکعت [illegible] کی نہیں تب [illegible] ایک رکعت اور کر کے دو سجدے کرے

۵۔ اگر دو یا ۳ رکعت [illegible] بجائے التحیات پر بیٹھنے [illegible] تو سلام کر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] (بخاری و مسلم)

سہو کے دو سجدے [illegible] پر سلام [illegible] زیادتی کے بارے میں [illegible] — [illegible] سلام سے پہلے [illegible] کہ آخری رکعت میں التحیات ختم کر کے ایک طرف سلام پھیر اور سجدے کر کے [illegible] التحیات سے لے کر سلام تک آخر تک پڑھے [illegible]

سجدہ سہو کا وقت آخری سلام سے پہلے یا بعد میں ہے التحیات اور

درود کے درمیان نہیں

۵۴۔ سوال: جب سے آپ مجھے سنت کے مطابق نماز ادا کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں اس کے کچھ روز بعد سے میں اہل حدیث اماموں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہوں۔ کبھی کبھی امام جب مغرب عشا اور فجر کی نماز میں بعض ایسی سورتیں پڑھتے ہیں جن کے شروع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ کہتے اور کبھی بَلَىٰ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ کہتے اور سورہ رحمٰن میں بار بار آنے والی آیت فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کے جواب میں تو ہر بار کچھ پڑھتے ہیں۔ ذرا یہ مسئلہ بھی سمجھا دیجئے؟

جواب: ایسی سورتیں تعداد میں دو ہیں۔ ان میں امام اور مقتدی دونوں کو یہ دعا پڑھنی ہوگا۔ اس طرح کہ

۱۔ سورہ رحمٰن میں فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ جو آتی ہے تو اس کے ساتھ بعد میں ہر مرتبہ دونوں یہ دعا پڑھیں لَا نُكَذِّبُ بِشَيْءٍ مِنْ رَبِّكَ (یا اللہ ہم تیری کسی بات کو غلط نہیں کہتے)

۲۔ سورۃ ملک پارہ ۲۹ کے آخر میں جو آیت ہے قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ (ان سے کہیے کہ اگر پانی کے تمام چشمے خشک ہو جائیں تب تمہارے لئے کون پانی لا سکتا ہے)

اس آیت پر امام اور مقتدی دونوں یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُ يَأْتِينَا بِهِ اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پانی لا سکتا ہے)

۳۔ سورۃ قیامۃ پارہ ۲۹ کے آخر کی یہ آیت اگر امام پڑھے أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ (کیا اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں) تو امام

اور مقتدی دونوں اس آیت کے بعد یہ الفاظ کہیں سُبْحَانَکَ رَبَّنَا بَلٰی (کیوں نہیں وہ اللہ
مردہ زندہ نہ کرنے کی خامی سے پاک ہے)

۴۔ سورۂ مرسلات (پارہ ۳۰) میں جب امام پڑھے فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ
یُؤْمِنُوْنَ (اس کے بعد وہ لوگ اور کس بات پر ایمان لائیں گے) تب امام اور مقتدی
دونوں یہ کہیں اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ (ہم اکیلے اللہ پر ایمان لائے ہیں)

۵۔ سورۂ نبأ (پارہ ۳۰) میں اگر امام یَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ
تُرٰبًا (اس روز کافر افسوس کے ساتھ کہے گا بہتر تھا کہ میں مٹی ہوتا) کہے تب امام اور
مقتدی دونوں یہ الفاظ پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ (یا اللہ میں دوزخ سے
تیری پناہ مانگتا ہوں)

۶۔ سورۂ اعلیٰ (پارہ ۳۰) میں جب امام سورۂ کی پہلی آیت سَبِّحِ اسْمَ
رَبِّکَ الْاَعْلٰی (پاکی بول اپنے رب کی ذات کی) پڑھے تو امام اور مقتدی دونوں سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی (یا اللہ تو برتر ہے) آواز سے پڑھیں

۷۔ سورۂ غاشیہ (پارہ ۳۰) کی آیت اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَھُمْ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا
حِسَابَھُمْ (آخر ہمیں ہماری طرف لوٹنا اور ہمیں تمہارا حساب لینا ہے) امام پڑھے
تو امام اور مقتدی دونوں اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا یَّسِیْرًا (یا اللہ ہمارے حساب
میں رعایت فرماؤ) کہیں

۸۔ سورۂ تین (پارہ ۳۰) کی آیت اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ
(کیا صرف خدا ہی سب سے بڑا حاکم نہیں) اگر امام پڑھے تو امام اور مقتدی دونوں
آہستہ سے بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰھِدِیْنَ (کیوں نہیں بے شک خدا سب

سے بڑا حاکم ہے اور میں آپ پر گواہ ہوں پڑھیں

۹۔ سورۃ القارعہ (پارہ ۳۰) کی آیت وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ
پڑھ کر ترجمہ کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے وہ دہکتی ہوئی آگ ہے [illegible] دونوں
اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یا اللہ مجھے دوزخ سے دور رکھیو آؤ سب پڑھیں
ان دونوں سورتوں کے سوا شاید کوئی اور بھی ہو جو اس وقت یاد نہیں پڑتی؟

جمعہ کی نماز اور خطبہ

۱۰۔ سوال: کیا جمعہ کی نماز ہر بستی میں با جماعت پڑھنا واجب [illegible]
[illegible]
[illegible]

جواب: [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]

۔ جمعہ کی نماز ہر شہر قصبہ اور گاؤں میں پڑھنا واجب ہے

۲۔ جمعہ کا وقت ظہر کی نماز ہی کا وقت ہے

۳۔ جس کسی پر نماز فرض ہے اس پر جمعہ بھی فرض ہے

(بیمار اور مسافر پر فرض نہیں)

۴۔ جمعہ کی نماز میں نہ آنے کی سزا اس شخص کو اس کے گھر سمیت جلا دینا ہے

یہ حدیث مسلم شریف میں ہے

۵۔ جمعے کے دن غسل [illegible] اور خوشبو سنت ہے (مسند احمد)

۶۔ نماز جمعہ کے لئے مسجد میں سب سے پہلے آنے والے کو ایک اونٹ کی قربانی کا ثواب ہے۔ دوسرے نمبر والے کو گائے، تیسرے کو بکری، چوتھے کو مرغی اور پانچویں کو انڈے کی قربانی کا ثواب ہے (بخاری)

۷۔ جمعے کے دن عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک ایک ایسی گھڑی ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے

۸۔ جمعے کے دن [illegible] بہت زیادہ [illegible] یاد کرنا چاہئے

۹۔ [illegible]

۱۰۔ جو شخص جمعے کے دن مسجد میں آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تب بھی دو سنت ضرور پڑھ لے

۱۱۔ امام منبر پر بیٹھتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہے اور بیٹھے ہوئے سب لوگ وعلیکم السلام کہیں

۱۱۔ خطبے کے وقت امام کے ہاتھ میں لاٹھی یا چھڑی کچھ نہ کچھ ضرور ہونا چاہیئے

۱۲۔ نمازی خطبے کے وقت واعظ کی طرف منہ رکھیں

۴۷۔ سوال: دونوں عیدوں کے مسئلے بھی بتا دیجیے گا

جواب: عیدیں دو ہیں چھوٹی عید اور بڑی عید تھوڑی سی مدت ہوئی کہ دو عیدیں اور بنالی گئی ہیں

۱۔ عید میلاد۔ یہ عید رسول اللہ کی ولادت کے روز منائی جاتی ہے

۲۔ عید معراج یہ عید آنحضرت صلعم کے معراج کی رات منائی جاتی ہے

یہ دونوں عیدیں بدعت ہیں اگر رسول اللہؐ نے بدعت کو گمراہی نہ کہا ہوتا تو نہ معلوم بدعت کہاں تک اپنے پاؤں پھیلا لیتی

۴۸۔ سوال: بدعت کیا ہوتی ہے یہ لفظ تو آج سننے میں آیا

جواب: بدعت وہ کام ہے جسے دین سمجھا جائے مگر وہ دین نہ ہو آپ نے کبھی سنا کہ صحابہؓ نے آنحضرت صلعم کی پیدائش اور معراج کی عید منائی ہو یہ کام بدعت ہیں۔ دیکھو صاحب! رسول خدا کی محبت آپ کے نقش قدم پر چلنا ہے

۴۹۔ سوال: تو بدعت گناہ ہی ہوا نا!

جواب: ایسا گناہ ہے جس پر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی دوزخ کا ایندھن ہے!

۵۰۔ سوال: اس کا مطلب یہ ہوا کہ گمراہ شخص دوزخی ہے

جواب: یہی مطلب تو ہے!

دونوں عیدوں کے مسئلے: نماز سے پہلے غسل کرنا ہے ہو سکے تو عمدہ کپڑے اور خوشبو لگائیے گھر سے عیدگاہ کی طرف ایک راستے سے جانا اور لوٹتے ہوئے دوسری راہ سے آنا سنت ہے اور نماز بستی سے باہر پڑھنا جاتے اور آتے ہوئے راستوں پر تکبیریں بلند آواز سے کہنا بھی سنت ہے تکبیریں یہ ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

عیدگاہ میں عمارت، دیواریں اور محراب یا منبر نہ ہونا چاہیئے عیدگاہ کا اصلی نام مُصَلّٰی ہے

تندرست اور ایسی — بیمار عورتیں بھی عیدگاہ میں آئیں، تندرست عورتیں نماز میں شریک ہوں اور ایسی — بیمار — جماعت سے علیحدہ رہیں مگر دعا میں ضرور شریک ہوں

اگر بارش یا کسی اور وجہ سے عید مسجد میں پڑھی جائے تو ایسی — عورتیں مسجد میں نہ جائیں۔ عید کی دو رکعت میں جمعہ کی مانند امام ہی بھی الحمد اور سورت دونوں آواز سے پڑھتا ہے

عید کی نماز میں دونوں رکعتوں کے اندر تکبیریں بھی ہیں

پہلی رکعت میں سات — اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کل بارہ، یہ تکبیریں رکعت شروع کرنے کے وقت کہنا ہیں ان تکبیروں کی حدیث اسی طرح سے ہے

عمرو بن عوف صحابی نے کہا۔ رسول اللہ صلعم نے دونوں عیدوں کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہیں (یہ حدیث ترمذی میں ہے)

نماز پڑھ کر نمازی اپنی جگہ پر بیٹھے رہیں اور امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو جائے اور اپنی بولی میں وعظ کہے

جمعہ کی نماز میں فرض سے پہلے خطبہ تھا۔ مگر عید میں نماز کے بعد خطبہ ہے اور دعا بھی خطبہ کے بعد ہے

عید کی نماز کے لئے اذان اور اقامت دونوں نہیں۔ کسی سے پہلے اور بعد میں نفل بھی نہیں

اگر عید جمعہ کے روز پڑ جائے تو نماز جمعہ کے لئے نماز فرض نہیں رہتا

بارش کی نماز

۱۸۔ سوال: بارش نہ ہو سوکھا پڑ جائے تو اس کے لیے دعا کا کیا طریقہ ہے

جواب: اس نماز کا نام استسقا ہے اس کا وقت سورج نکلنے کے بعد ہے۔ اس کی جگہ بستی سے باہر کھلا میدان ہے عید کی مانند اس کے لئے عمدہ لباس کی بجائے پھٹے پرانے کپڑے پہن کر عاجزی سے جائیں تا کہ اللہ تعالیٰ کو رحم آ جائے امام دو رکعت ... پڑھے اس طرح الٹا ... چادر کا ... اوپر کی طرف آ جائے [illegible] ... اس نماز کی دعائیں یہ ہیں

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا : یا اللہ ہمیں مینہ کے پانی سے سیراب کر دے

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا : یا اللہ ہمیں مینہ کے پانی سے سیراب کر دے

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا : یا اللہ ہمیں مینہ کے پانی سے سیراب کر دے

بارش میں عید کی نماز مسجد یا کسی بڑے ہال میں پڑھی جائے۔ اگر یہ مہیا کا ہال نہ
موجود تو گنہ کا گھر ہے۔

عید الفطر کے خاص مسئلے: ۱۔ نماز سے پہلے فطرہ ادا کرو۔ فطرہ کی مقدار مختلف ہے
اپنے ہاں کے عالم سے پوچھیے
کچھ میٹھا
۲۔ کچھ کھا پی کر عید گاہ جاتا ہے

عید الضحیٰ کے خاص مسئلے: ۱۔ عید کا چاند نکلنے سے لے کر قربانی تک بال اور
ناخن نہ کتروانا چاہیے

۲۔ نماز کے بعد قربانی چاہیے

۴۸۔ سوال: عید و بارش کی نماز کے مسئلے تو آپ نے بتا دیئے "اب سفر کی
نماز کا ذکر کیجئے

جواب: سفر کی نماز میں قصر ہے۔ قصر کے معنی کمی کے ہیں۔ سفر کی نماز میں قصر صرف
فرضوں میں کمی کرنا ہے۔ اس طرح سے کہ ظہر، عصر اور عشا کے چار چار فرضوں کے دو دو
فرض پڑھنا ہے مگر مغرب کے فرض تین ہی رہیں گے اور فجر کی دو سنتیں بھی پڑھنا ہوں گی۔ باقی
ہر نمازوں کی سنتیں اور نفل ضروری نہیں نفل بھی سنتیں ہی ہیں نفل ہم بعد میں کہا گیا
سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا جائز ہے ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشا سے ملا کر
اور قصر تب شروع ہوتی ہے آپ گھر سے نکلے بستی سے باہر ہی ظہر کا وقت
شروع ہو گیا یہاں بھی قصر درست ہے۔ پردیس سے واپسی پہ اگر تم بستی سے باہر
کسی نماز کا وقت آ گیا تو قصر کا حق دار ہے اور اگر بستی میں قدم آنے پہ وقت آیا تو پوری
نماز واجب ہے

ریل، موٹر، ہوائی جہاز، پیدل: غرض ہر ایک سفر ہی کی حالت ہے۔
جس مقام یا شہر میں ۱۵ دن سے زیادہ رہنے کا ارادہ ہو وہاں قصر نہیں (الفقہ
اور ۵ کا خیال رہے یہ مسئلہ اپنے اہل حدیث علماء سے پوچھئے)

لقمہ اور سجدہ سہو

۳۵ سوال: نماز با جماعت کی حالت میں لقمہ اور سجدہ سہو کیا ہوتے ہیں

جواب: امام قرأت میں کوئی لفظ یا آیت بھول گیا تو مقتدی کا وہ لفظ یا آیت آواز سے پڑھ دینا لقمہ ہے۔ جو نفل اور فرض دونوں نمازوں کے لئے جائز ہے

اور سجدہ سہو بھول کی حالت میں ——— سلام کے بعد

نماز کی حالت میں ——— سلام سے پہلے

اگر نماز میں امام بھول جائے تو مرد مقتدی آواز سے سبحان اللہ کہے اور عورت اپنے ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کی پشت پر مارے اور سبحان اللہ نہ پڑھے

امام کی شرطیں

۳۶ سوال: امام کیسا ہونا چاہیے کیونکہ یہ جھگڑا بہت رہتا ہے اس کی قوم کیا ہو۔ اس کا علم کتنا ہو۔ ذرا مکمل کر بیان فرمائیے۔

جواب: امام ایسا ہو جو متقی ہو صحیح قرآن پڑھنے والا اور نماز کے مسائل سے واقف ہو ایسا شخص ہر قوم اور نسل کا امامت کرا سکتا ہے

کانا، اندھا، لولا، لنگڑا اور نابالغ سب کی امامت جائز ہے

نابینا کی امامت: حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نبی جنگوں پر جانے کے وقت ابن ام مکتوم کو مدینہ میں امام مقرر فرمایا (بخاری شریف)

حضرت عتبان صحابی بھی نابینا تھے اور امامت کراتے تھے

نابالغ بچہ اور مسئلہ: حضرت عمرو بن سلمہ نابالغ تھے اور امامت کراتے تھے (نسائی جلد اول صفحہ ۸۰)

اپنے سے کم عمر کی امامت: حضرت ابو حذیفہ کے غلام حضرت سالم امامت کراتے تھے (بخاری باب امامۃ العبد)

سنت نمازوں میں سامنے قرآن رکھ کر جماعت کرانا یا خود نماز میں پڑھنا دونوں جائز ہیں (بخاری باب امامۃ العبد والمولیٰ)

ایک امام دو مسجدوں میں بھی نماز پڑھا سکتا ہے (بخاری مجتبائی جلد اول صفحہ ۹۰)

بادشاہ بھی رعایا میں سے امام کی اقتدا کر سکتا ہے ( )

امامت کے طریقے: ۱۔ امام تکبیر تحریمہ کے بعد سورت فاتحہ سے پہلے کی دعائیں بغیر آواز کے پڑھے۔ (اور تکبیر تحریمہ پہلی تکبیر ہے)

۲۔ جہری نمازوں میں امام آمین کے بعد فاتحہ تک خاموش رہے یہ سکتہ ہے

۳۔ ایک دوسرا سکتہ قراۃ ختم کرنے اور رکوع میں جانے کے درمیان بھی ہے یہ ذرا تھوڑا خاموش کھڑے رہنا ہے تب اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے

رکوع کی دعائیں: ان دونوں سے کوئی دعا چند بار پڑھے

ا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (اے میرے رب تو بڑا ہے)

ب: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

۴۔ نمازِ مغرب میں: لمبی سورتوں میں سے سورۂ اعراف، سورۂ سبح اسم
ربک الاعلیٰ، سورۂ مرسلات، سورۂ محمد، سورۂ دخان، سورۂ الشمس
اور چھوٹی سورتوں میں سورۂ لم یکن الذین سے لے کر سورۂ الناس تک ہر سورۃ
حدیث کی مختلف کتابوں میں ہیں۔

۵۔ نمازِ عشاء میں: سورۂ منافقون، سورۂ والتین

۶۔ جمعہ کی نماز میں: سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ، سورۂ ہل اتاک حدیث
الغاشیہ، سورۂ منافقون

۷۔ دونوں عیدوں میں: سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ، سورۂ ق، سورۂ قمر، سورۂ غاشیہ
اور سورۂ بلد (بخاری شریف، ترمذی، ابو داؤد، نسائی)

۸۔ نفل [illegible] میں: [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

روزوں کے مسئلے

۳۔ دونوں عیدوں کے دن کا روزہ حرام ہے

[illegible]

سفر کی حالت:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی، نہانے اور وضو اور طہارت کے مسئلے

استفسار: پانی نہانے اور پاک و صاف رہنے اور وضو کے ضروری مسئلے معلوم کرنا چاہتی ہوں۔

جواب: مذہب کی رو سے اس بارے میں زیادہ پیچیدگی نہیں وہاں تو آسانی رکھی گئی ہے [illegible] نہیں ہوتی۔

جب پانی [illegible] یا [illegible] کی وجہ سے [illegible] ہو جائے [illegible] گر [illegible] نہیں [illegible] پانی [illegible] نہیں ہوتا [illegible] تو [illegible]

[illegible] غسل کا [illegible] طریقہ [illegible] غسل [illegible] [illegible] ...... غسل کے [illegible] تین مرتبہ پانی [illegible] [illegible] [illegible]

بدن نجس ہونے کی صورت میں ایسا ہی ہے اس میں بیٹھ کر نہانا نہ چاہیئے گا

دیکھئے نہر اور تالاب کے کنارے پر بیٹھا وضو پانی میں ہاتھ ڈال کر کرنا جائز ہے مگر لیبوریٹری یا مسجدوں کے حوض پر ایسا نہ چاہیے پاک ہاتھ سے پانی لے کر وضو کیجئے نفاست اصل دین ہے

بول و براز کی حالت میں ایسی انگشتری جس پر خدا یا رسول کا نام یا آیت یا حدیث لکھا ہو اس وقت علیحدہ کر دی جائے نہ ایسی کتابیں اور دوسری تحریریں ہمراہ ہوں جن پر اللہ کا نام لکھا ہو

آداب قضائے حاجت کی دعائیں

شروع میں ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

(یا اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں ہر قسم کی ناپاکی اور نجاست سے

فارغ ہونے پر غُفْرَانَكَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(یا اللہ تیری طرف سے مغفرت کا خواہشمند ہوں)

دونوں دعائیں بیت الخلاء سے باہر ادا کرنا چاہئے ورنہ دل سے پڑھ سکتی ہیں

بول و براز میں ڈھیلے کا استعمال ضروری نہیں دونوں میں پانی کافی ہے طہارت کے جو پانی ہاتھ ہو یا مٹی سے خوب صاف کیا جائے۔ پانی نہ ہو تو ڈھیلا یا پتھر یا کپڑا بھی کافی ہے۔ یہ مسئلہ علامہ ابن تیمیہ نے اعلام میں لکھا ہے۔ ان کی تحریر کا سبب

غسل واجب مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں ہے۔ عورت کو سر کی مینڈھی کھولنی ضروری نہیں ہے۔ وضو اور غسل سے پہلے پاک ہونا کا وضو ہے، یا یہ اجزاء کے

بعد کا غسل ہو، مگر جنابت کے غسل میں عورت چوٹی نہ کھولے تو جائز ہے مگر بالوں
کی جڑ ضرور تر کر لی جائے

وضو کے مسئلے: وضو میں نیت کرنا واجب ہے اور نیت کے بعد بسم اللہ
کہنا سنت ہے

وضو کرنے کے بعد یہ دعا پڑھنا سنت ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
تَبَارَكْتَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ میں اقرار کرتا ہوں کہ سوائے
اللہ وحدہ لا شریک کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد اس کے برگزیدہ بندے
اور رسول ہیں۔ یا اللہ مجھے توبہ کی توفیق عطا کر اور پاک رہنے والوں کے گروہ میں رکھیو
پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ نہیں کوئی معبود تیرے سوا ہم تجھ سے بخشش
مانگتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹتے ہیں

اگر وضو ہو رہا ہو تو پانی سے طہارت ضروری ہے طہارت کے بعد دونوں
ہاتھ پہنچوں تک دھونا دونوں انگلیوں میں خلال کرنا بھی ہے پانی کم ہے یا سردی ہے ہاتھ پیر
ورم ہیں پھٹے ہیں یا کوئی تکلیف جلدی ہے۔ تو ان حالتوں میں ہاتھ منہ ناک چہرہ کہنی
پیر دو دو مرتبہ یا ایک ایک بار دھونا تو فرض ہی ہے ورنہ ۳ مرتبہ کل ہے ۳ کی بار ناک
میں پانی پہنچانا ہے ہر دفعہ سر کا کانوں کی انگلیوں اور چھنگلی تک دھونا ہے مسح
ہے تو داڑھی کی بھی ترکیب ہے انگلیوں میں خلال بھی کرنا ہے کہنی تک دونوں کا ہاتھ ۲ یا ۳
مرتبہ اور پیر تک دھونا ہے ٹخنے پیر کی طرف سے پانی نہ لے جائے سنت ہاتھ

کی طرف کہنی کی جانب سے پانی لانا ہے۔ اب مسح ہے اس طرح کہ دونوں ہاتھ پانی
سے تر کیجیے۔ اور انگلیوں کو پیشانی کے اوپری بالوں سے لے کر گردن کے بالوں تک لے جا کر
پھر واپس ادھر سے ادھر پھیر دیجیے آخر میں دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کے پاس
والی انگلی کانوں کے اندر پھیریے اور انگوٹھا کانوں کی پشت کی طرف پھیر دیجیے۔

سر کا مسح: مسح سر کا افضل ہے سر کی بجائے عمامہ پر مسح کرنے کی بھی اجازت ہے دونوں
ہاتھ سے گردن کا مسح بدعت ہے جیسے کانوں کے بعد گردن کا مسح بھی بدعت ہے

دھونا آخری عمل دونوں پیر ٹخنوں کے ساتھ دھونا ہے اور انگلیوں کا
خلال ہے خوب اچھی طرح دھونا چاہیے۔

مسواک کا ذکر کیا ہے مسواک کرنا سنت ہے مسواک کے لیے
خاص یا حکم کی پابندی نہیں کوئی کڑوی لکڑی ہو تو ٹوتھ برش سے بھی اضافہ نہیں
دانتوں کی صفائی کے لیے ٹوتھ پیسٹ ہے اور بھی بہتر ہے شریعت کا مقصد دانتوں
اور منہ کی صفائی ہے غذا اور پانی دونوں اس سے جاتے ہیں اس لیے خوب
خوب صاف کیجیے کہ منہ اچھے سالم ہوں گے اور منہ ہی سے آپ
بیمار ہو کر بھی جائیں تو تکلیف ہے

جرابوں اور موزوں کا مسح: جرابیں چمڑے کے بنے ہیں موزے سوت اون
اور ریشم سے بنتے ہیں ریشم سوائے آج کل کا بنا نائیلون ہے جس کا پہننا جائز ہے مرد
کے لیے اصل ریشم کے موزے پہننا حرام ہے نائیلون پر مسح کرنا جائز ہے
تو سے پر بھی مسح جائز ہے اس پر مسح بغیر شرط نہیں البتہ جو کہ
بہت سے مسائل ہیں ان پر مسح جائز ہے جب دونوں پیر دھو کر پہنے جائیں تب مسح جائز

وضو ختم ہونے کی وجہیں: بول و براز کی راہ سے کسی شے کا نکلنا وضو ختم کر دیتا ہے۔
نشہ میں یہ حالت ہو جانے سے ان کے قدموں کا ڈگمگانا بھی ہے تو آپ نے بیٹھے [illegible]
[illegible] یا ٹیک لگا کر اونگھ جانا بھی وضو نہیں رہنے دیتا۔ غشی طاری ہونا بھی وضو ختم کر
دیتا ہے۔ جن چیزوں سے وضو ختم ہوتا ہے انہی سے تیمم بھی ختم ہو جاتا ہے

وضو ختم نہ ہونے کی وجہیں: بیٹھے بیٹھے یا ٹیک لگا کے اونگھنے سے وضو ختم نہیں ہوتا [illegible]
ہے یا [illegible] اونگھنے سے بھی وضو پر اثر نہیں پڑتا (اونگھنے کے معنی غنودگی کے ہیں)

تیمم

اور تیمم پاک مٹی سے وضو کرنا ہے اس حالت میں کہ پانی نہیں ملتا [illegible]
وقت جاتا رہے یا پانی ہوتا ہے مگر بیمار ہیں اور [illegible] سے بیماری بڑھنے کا خوف ہے
[illegible] غسل [illegible] تیمم [illegible]
ترمذی، حدیث)

اور تیمم اس طرح کیا جاتا ہے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں مٹی پر رکھ [illegible]
[illegible] پھر دونوں ہاتھ [illegible] ٹیک [illegible] کر دیجیے
تب دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر دیجیے تیمم ہو گیا
تیمم کے [illegible] دو مرتبہ [illegible] سنت نہیں بلکہ دین
میں زیادتی ہے

اب اس کے تین مسئلے صرف عورتوں کے لئے

پہلا ماہواری کا مسئلہ ہے
دوسرا نفاس کا مسئلہ ہے

تیسرا — استحاضہ کا مسئلہ ہے

ماہواری : یہ مسئلہ اہم ہے اس کی کم سے کم مدت صرف ایک قطرہ ہی ٹپک پڑنا ہے مگر اس کا
غسل وضو سے منع کیا جائے۔ جتنے دن کسی کو ماہواری رہتے اس کے بعد غسل کیا جائے
عورت [illegible] دن تک [illegible] کی قضا ہے مگر ان دنوں کی نمازوں کی قضا نہیں [illegible]
شریعت کے کسی چھوٹے بڑے عمل کا پورا کرنا ہے

نفاس کے مسئلے : [illegible] نماز روزہ [illegible] نفاس [illegible] ماہواری [illegible]
نفاس [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] نماز روزہ [illegible] عمل کرنا چاہیے [illegible]
[illegible] آنا شروع [illegible]
[illegible] نمازوں کے [illegible] کر لیا جائے [illegible]
[illegible] استحاضہ [illegible]
کے [illegible] کر لیا جائے [illegible]

[illegible] نجاست [illegible]
[illegible]
[illegible] شوہر کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] چاہیے [illegible]

اور نماز قضا کرے

اس حالت میں قرآن کی تلاوت اور مسجد میں جانا۔ [illegible] والی عورت قرآن مجید کی تلاوت کر سکتی ہے مسجد میں بھی جا سکتی ہے۔ مگر جنابت اور نفاس میں یہ دونوں کام جائز نہیں۔ ہاں تسبیح و تہلیل اور کھانے پینے کی دعائیں پڑھنا اور ذکر کرنے کی اجازت ہے
[illegible] استحاضہ میں [illegible] کے لئے [illegible]
[illegible]

[illegible]

دوسری قسم کی [illegible]

دھونا ضروری ہیں کپڑے پر داغ یا نشان رہ جاتا کوئی بات نہیں نجاست نہ رہے یہی کافی ہے۔ دودھ پیتے بچے کے پیشاب سے کپڑا ناپاک ہو جائے تو پانی کے چھینٹے کافی ہیں مگر دودھ چھڑائے بچے کے [illegible] کپڑا دھونا ضروری ہے مرد اور عورت کے بول و براز کا یہ [illegible] دھونا ضروری ہے حرام جانوروں کے خون اور گوشت کے دھبے کا دھونا بھی واجب ہے [illegible] میں [illegible] کپڑا یا بدن ہر ایک کا پاک کرنا واجب ہے

نجس برتن کی طہارت: برتن میں دودھ پانی یا کھانا ہے کتے نے اس میں منہ ڈال دیا تو وہ چیز نجس ہے۔ ایسے برتن کو [illegible] مرتبہ مٹی سے رگڑنا اور پھر پانی سے دھونا چاہیے [illegible] جہاں تک [illegible] وہاں بھی [illegible] [illegible] ایک ہی [illegible] ہے

[illegible] زمین [illegible] اگر [illegible] نہیں تو [illegible] ہے [illegible] زمین [illegible] نماز پڑھنا [illegible] ہے [illegible]

اگر [illegible] بعد [illegible] وقت [illegible] جاتا ہے [illegible] پانی کی [illegible] بھی آتی ہیں۔ [illegible] نماز پڑھی جا سکتی ہے مگر اس [illegible] بہتر ہے [illegible] کیا ہے

طہارت اور وضو اور تیمم کے مسئلے بھی ختم ہوئے

زکوٰۃ کے مسئلے

ارشد: پیارے۔ نماز، روزہ اور نہانے دھونے، وضو کے جو مسئلے آپ نے بتلائے روزمرہ کی ضرورت کے لئے یہ کافی ہیں اب زکوٰۃ کے مسئلے بیان کیجیے

عمر: سب سے پہلے زکوٰۃ نہ دینے کی سزا کا ذکر کیا جاتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِیْبَتَانِ یُطَوَّقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ یَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَیْهِ یَعْنِیْ شِدْقَیْهِ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَیْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (سورۂ آل عمران: رواہ مسلم شریف)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے خدا نے مال دیا مگر اس نے زکوٰۃ نہ دی قیامت کے دن وہی مال سانپ کی شکل میں آئے گا جس کے سر پر دو کالے کالے داغ ہوں گے اس کے گلے کا ہار ہوگا اور مالدار کے دونوں ہونٹ اپنے دانتوں سے پکڑ کر کہے گا میں تیرا مال اور خزانہ ہوں جس پر تو نے زکوٰۃ نہ دی اس کے بعد رسول اللہ نے یہ آیت پڑھی۔ بخیل لوگ دل میں گمان نہ رکھیں کہ اللہ نے اپنی رحمت سے دنیا میں جو مال اور دولت انہیں عنایت فرمایا ہے وہ ان کے لئے فائدہ مند ہے، نہیں، اگر وہ اس مال کی زکوٰۃ ادا نہ کریں گے تو قیامت میں وہی مال ان کے لئے تکلیف دہ ہوگا اس طرح کہ ان کے گلے کا ہار بنا دیا جائے گا

اور سوال کرنے کے مستحق کا مسئلہ سمجھنا بھی ضروری ہے۔ زکوٰۃ کا ایک تعلق خدائی حکم کی تعمیل سے ہے اور دوسرا تعلق زکوٰۃ کے اصلی حقداروں سے ہے۔ ان دونوں حقداروں محروم رہ جاتے ہیں اور غیر مستحق لوگ زکوٰۃ لے جاتے ہیں۔ غیر مستحق شخصوں میں زیادہ تر دو قسم کے لوگ ہیں پیشہ ور بھکاری اور دوسرے کسی دینی پیشے کی آڑ میں زکوٰۃ اڑا لے جانے والے۔ یہ دونوں گروہ بڑے خطرناک ہیں۔ خدا ان دونوں پیشہ وروں کو اس بُرے پیشے سے بچائے۔ زکوٰۃ دینے والوں کو اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے بے موقع خرچ کرنے سے بچنا چاہیئے

زکوٰۃ دینا فرض ہے: خدا و رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر دل و زبان سے ایمان لانے کے ساتھ ہی چار کام فرض ہو جاتے ہیں (۱) پنجوقتہ نماز (۲) ماہ رمضان کے روزے (۳) زکوٰۃ (۴) بیت اللہ کا حج

یہاں تیسرے کام زکوٰۃ کے ضروری مسئلے بیان کئے جاتے ہیں

زکوٰۃ کی شرطیں: زکوٰۃ اس مال پر ہے جو جائز طور پر حاصل ہوا ہو۔ ناجائز ذریعوں مثلاً جوا، سود، شراب، چوری اور جھوٹ سے حاصل کئے ہوئے مال کی خیرات اور زکوٰۃ دینا بیکار ہے۔ خیرات عام صدقے کو کہتے ہیں جیسے فقیر کو آٹا یا روٹی دینا۔ جو شخص ان کاموں سے توبہ کر لے تو جس طرح توبہ کرنے سے پہلے گناہ دھل جاتے ہیں۔ اسی طرح سود خوار اور چور کی توبہ سے اس کا موجودہ مال صدقہ اور زکوٰۃ دینے کے قابل ہو جاتا ہے۔ حاصل شدہ رقم میں پاک اور حلال مال میں سے سال بھر کا خرچ کرتے رہنے کے بعد اس بچت پر زکوٰۃ ہے جس کی مقدار مقررہ حد تک پہنچ جائے جیسے بکر کو ماہ شوال میں پانچ ہزار روپیہ تجارت یا ورثہ سے حاصل ہوا تو اس کی زکوٰۃ اسکے

سال اس روز واجب ہوگی جس روز یہ رقم حاصل ہوئی نہ یہ کہ آئندہ سال پانچ ہزار روپیہ پر زکوٰۃ دینا ہوگی، بلکہ آئندہ سال کی کم شوال تک اس پانچ ہزار میں سے کھانے پینے، حج کرنے، مکان بنانے، بیاہ، شادی، علاج وغیرہ کے بعد جس قدر رقم باقی رہ گئی اس رقم پر زکوٰۃ ہے اور اگر ایسا بھی زکوٰۃ کے مقررہ نصاب سے ایک روپیہ کم رہ جاتا ہے تو اس پوری رقم پر زکوٰۃ نہ ہوگی۔ زکوٰۃ تو اس رقم پر ہے جو پورے ۳۶۵ دن آپ کے پاس رہی رہے ۳۶۵ دن ایک سال کے ہیں۔ زکوٰۃ کا یہ ایک سال چاندی، سونے اور سکوں کے متعلق ہے کاغذ کے نوٹ اور موجودہ سکے جو چاندی کا نہیں وہ بھی سکے ہیں ان نوٹوں اور سکوں پر چاندی کے نرخ کے مطابق زکوٰۃ ہے جس کی تفصیل آگے بیان ہوگی

مگر پیداوار کا معاملہ سونے اور چاندی سے مختلف ہے: غلہ، ترکاری، میوہ، یہاں کے حاصل ہونے سے ایک سال بعد زکوٰۃ نہ ہوگی، کہ یہ چیزیں جس وقت کھلیان سے اٹھیں اسی روز ان پر زکوٰۃ واجب ہے تفصیل آگے آتی ہے

مال پر زکوٰۃ واجب ہے یا مال والے پر واجب ہے؟ زکوٰۃ مال پر واجب ہے اس حکم کے مطابق اگر مال کم عمر بچے یا یتیم یا دیوانے آدمی کا ہے تو اس مال پر بھی زکوٰۃ واجب ہے جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ جس طرح کم عمر بچوں اور دیوانوں پر نماز روزہ واجب نہیں اسی طرح ان پر زکوٰۃ بھی واجب نہیں، یہ مسئلہ قرآن اور حدیث کے خلاف ہے کیونکہ زکوٰۃ مال کے ذمے ہے اور روزہ و نماز شخص کے ذمے ہے۔ مال ہوگا تو زکوٰۃ بھی ہوگی

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ

فَقَالَ: اَلَا مَنْ وَلِیَ یَتِیْمًا لَهٗ مَالٌ فَلْیَتَّجِرْ فِیْهِ وَلَا یَتْرُکْهُ حَتّٰی تَاْکُلَهُ الصَّدَقَۃُ

(ترمذی) حضرت شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے میں فرمایا جو مال یتیم کا متولی ہو تو متولی اس مال سے تجارت کرے نہ یہ کہ اس کا مال زکوٰۃ ہی میں ختم ہو جائے

متولی وہ شخص ہے جس کی نگرانی میں یتیم کا مال و دولت رہے

زکوٰۃ کا موسم:

ماہ رمضان کے روزوں اور حج بیت اللہ کے دنوں کے مانند زکوٰۃ کا مہینہ اور دن مقرر نہیں۔ جب پورا سال ختم ہو اپنی زکوٰۃ حقداروں کے حوالے کر دیجیے۔ اگر کسی محلہ، بستی یا علاقہ میں اہل حدیث کے معتبر حضرات نے بیت المال قائم کیا ہے اور آپ کو ان پر بھروسہ ہو تو یہ زکوٰۃ ان کو دیجیے اور [illegible] کے حقداروں کی فہرست بھی ان کو بھیج دیجیے

زکوٰۃ کا نصاب اور وقت: زکوٰۃ ہر ایک شخص پر سال تمام ہونے پر ایک مرتبہ فرض و واجب ہوتی ہے۔ چاندی ۵۲ ½ تولہ پر اور سونا ۷ ½ تولہ پر زکوٰۃ ہے

زیور پر زکوٰۃ: استعمالی زیور پر زکوٰۃ دینا ثواب ہے، نہ دینے پر ان شاء اللہ [illegible] مگر جو زیور اپنے روپے کی حفاظت کے لیے بنوایا ہے اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ اگر چاندی کا زیور ہے تو چاندی کی قیمت کے حساب سے اور اگر سونے کا ہے تو سونے کی قیمت کے حساب سے زکوٰۃ دی جائے

غلے پر زکوٰۃ: ہر وہ اناج غلہ ہے جو پیس کر یا بھون کر یا جوش دے کر کھایا جا سکے مثلاً گیہوں، چنا، جو، جوار، باجرہ، مکئی، منڈوا، [illegible] اور ہر قسم کی دالیں۔ غلہ جس وقت

کھلیان سے باہر آئے اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے

غلہ میں زکوٰۃ کا نصاب: ہر ایک قسم کے اناج اور ہر قسم کی پیداوار مثلاً کپاس، گنا میں زکوٰۃ مقرر ہے اسے نصاب کہتے ہیں۔ فرق صرف پیداوار کے طریقے میں ہے - اگر زمین بارانی ہے تو دسواں حصہ زکوٰۃ ہے۔ ۲۰ یا ۲۵ من میں اس سے کم پر زکوٰۃ نہ ہوگی اور اس وزن میں زکوٰۃ ۲ من ۲ سیر ہے۔ زمین نصیب ہیں وہ کل جو پیداوار کی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

نہری چاہی، ٹیوب ویل وغیرہ کی پیداوار میں بیسواں حصہ زکوٰۃ ہے۔ بیس من پر ایک من ہوگی۔ زکوٰۃ کا یہی نصاب مندرجہ ذیل چیزوں میں بھی ہے۔

کپاس (یہ حدیث ابو داؤد کی کتاب الخراج میں ہے) گنے کی قیمت پر ہے بھیڑ کی اون پر ہے۔ شہد نکلنے پر ہے اگر بارہ سال تک شہد ہے ہی ہاں:

ضروری ہدایت: آج ۱۹۷۰ء میں پیداوار کی ہر ایک جنس پر سرکاری لگان بھی دیا جاتا ہے جو زکوٰۃ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ یہ مسئلہ غور کے قابل ہے کہ سرکاری لگان سے منہا زکوٰۃ پوری دی جائے یا ان کی قدر منہا کرلی جائے[1]

مویشی کا نصاب زکوٰۃ: بکری اور بھیڑ پر چالیس سے لے کر ایک سو بیس تک ایک بھیڑ یا بکری ہوگی ایک سو بیس سے لے کر دو سو تک دو بھیڑ یا دو بکریاں ہوں گی دو سو سے لے کر تین سو تک تین بھیڑ یا تین بکریاں ہوں گی تین سو تین سے زیادہ پر ہر ایک سو پر ایک بھیڑ یا ایک بکری ہوگی

---

[1] پیداوار کل من جتنا سرکاری لگان ادا کیا ہو اس پر زکوٰۃ کا ... معاف کر لیجیے

اگر انتالیس بھیڑ یا بکری ہیں تو ان پر زکوٰۃ نہیں۔ اور اگر ایک سو انیس ہیں تو ان

پر [illegible] بکری یا بھیڑ کی زکوٰۃ [illegible]

گائے بھینس مادہ اور نر پر زکوٰۃ کی حد یا نصاب ان میں تیس اور چالیس سے کم پر

زکوٰۃ نہیں [illegible] جب ان کی تعداد [illegible] ان کا یہ حساب ہوگا

تیس گائے یا بھینس یا زیادہ ہوں تو پر گائے یا بھینس کا ایک سالہ بچہ

چالیس " " " " " " دو سالہ "

[illegible] " " " ایک دو سالہ اور دوسرا یک سالہ بچہ دونوں دیں

مویشی کی زکوٰۃ میں ضروری ہدایت: مویشی کی زکوٰۃ میں نقد ایک [illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ مسئلہ [illegible]

تعلیم گاہوں میں بھجوائیے

[illegible]

کی ضمانت نہیں

وہ چیزیں جن پر زکوٰۃ واجب نہیں: جو جواہرات ہیں [illegible] قسم کے ہیں [illegible]

کے سبز، سرخ، زرد، سفید، نیلے رنگ [illegible]

ایک جواہر [illegible]

موتی جو سمندر سے نکلتے ہیں [illegible]

کوئی [illegible] کسی قسم کی [illegible] زکوٰۃ نہیں [illegible]

ہیں ان دونوں پر بھی زکوٰۃ نہیں۔

مندرجہ ذیل چیزوں پر بھی زکوٰۃ نہیں

(۳) رہائشی مکان کی لاگت پر (۴) دیوان خانے کی لاگت پر (۵) مہمان خانے کی لاگت پر (۶) سواری کی گاڑی، کار، تانگہ، موٹر سائیکل، بائیسکل اور دوسری قسم کی نئی قسم سواریاں بھی اس میں شامل ہیں (۷) گھر کا تمام سامان، برتن، فرنیچر وغیرہ سینے پرونے کی مشینیں ریڈیو پر (۸) اور اسی طرح ان ذریعوں کی قیمت پر بھی زکوٰۃ واجب نہیں جن ذریعوں سے آمدنیاں حاصل ہوتی ہیں جیسے زمین اور کنوئیں کی قیمت ہے

کارخانے کرایہ کی عمارتیں کرایہ کی سواریاں وغیرہ پیداوار کی ان چیزوں کی آمدنی پر زکوٰۃ واجب ہوگی کارخانے کی آمدنی پر کس حساب سے کرایہ کی عمارتوں پر، کرایہ کی سواریوں کی آمدنی پر اور اس قسم کے دوسرے ذریعوں پر بھی

بحث!

اس قسم کی آمدنی میں یہ باتیں قابل غور ہیں

ا۔ ان قسموں کی شکست و ریخت پر لاگت آتی رہتی ہے۔ تو کیا لاگت کی رقم وضع کر لی جائے؟

ب۔ لاگت سے پہلے یا لاگت کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے

کہ اگر اس آمدنی کی زکوٰۃ پیداوار کی مانند تسلیم کر لی جائے تو غلے اور پھلوں کی مانند حاصل ہونے کے ساتھ ہی زکوٰۃ بھی ادا کی جائے۔ اور اگر اس آمدنی کو سونے چاندی یا ان کے سکوں کے مطابق تسلیم کیا جائے تو ان کی نقدی سال تمام کے بعد ادا کی جائے

پنشن: یہ زرعی پیداوار کی مانند ہے یا عام تجارتی آمدنی کی سی ہے؟ پنشن

کی رقم پر کب زکوٰۃ واجب ہوگی؟ ہر سال کے بعد جو رقم بچ جائے اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی

تنخواہ: البتہ ماہانہ تنخواہ ہو یا سالانہ۔ ان میں سالانہ بچت پر زکوٰۃ واجب ہوگی نہ کہ خرچ کی۔ جو سو روپیہ تنخواہ لا سکے۔ اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی

مال تجارت پر زکوٰۃ کا مسئلہ اپنے اہل حدیث عالم سے پوچھیے

زکوٰۃ کن کاموں پر خرچ کی جائے؟ اس کے آٹھ مصرف ہیں (۱) محتاج (۲) مسکین جو کمائی کر کے سوال نہ کر سکے (۳) زکوٰۃ وصول کرنے والوں کی تنخواہیں (۴) مشرکوں کو مومن بنانے کے لیے (۵) قیدیوں کی رہائی کے واسطے (۶) قرضدار کی قرض سے نجات دلانے کے لیے (۷) راہ خدا میں (۸) بے زر مسافروں کے لیے

زکوٰۃ کے مسئلے بھی ختم ہوئے

حج کے مسئلے

ا۔ نذیر: سبحان اللہ! آپ نے کس طرح طریقے سے اتنے مسئلے سمجھا دیے ہیں۔ اب حج کے مسئلے بیان کیجئے آپ نے تو حج کیا بھی ہوگا۔ امید ہے کہ آپ یہ مسئلے بہت خوبی سے سنائیں گے

اظہر: مناسب یہ ہے کہ پہلے مقامات حج بتائے جائیں

مقاماتِ حج: (۱) یلملم اہلِ پاکستان اور ہندوستان کا میقات ہے یہاں پر احرام باندھا جاتا ہے

(۲) [illegible] مکہ معظمہ سے ۳ میل پر ہے جس میں ایک شب قیام مستحب ہے۔ مگر معلم لوگ حاجیوں کو یہاں رہنے نہیں دیتے

(۳) صفا اور مروہ۔ بیت اللہ سے باہر دو چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں ان پر سعی کی جاتی ہے

(۴) منیٰ مکہ معظمہ سے ۳ میل کے فاصلے پر ہے یہاں عرفات سے واپسی پر قربانی کی جاتی ہے۔ ۸ ذو الحجہ کو ظہر اور عصر کی نماز اس کے بعد مغرب عشاء کی نماز ادا کرکے رات یہیں رہتے ہیں دوسری صبح کی نماز ادا کرکے عرفات کی طرف روانہ ہوتے ہیں

(۵) جمرۃ العقبہ۔ اس پر کنکریاں مارتے ہیں

(۶) جمرۃ الوسطیٰ۔ اس پر بھی کنکریاں مارتے ہیں

(۷) وادی محسر۔ یہاں سے جلدی گزر جاتے ہیں

بقیہ

۷۔ مشعر الحرام (مزدلفہ) منیٰ اور عرفات دونوں کے درمیان میں ہے یہاں عرفات سے واپسی پر رات ضروری ہے۔ اس کی ایک جانب وادی محسّر اور دوسری طرف وادی عرنہ ہے

۸۔ وادی عرنہ یا وادی مرہ: یہ بھی عرفات اور مزدلفہ دونوں کے درمیان ہے جہاں ذی کا سورج ڈھلنے تک ٹھہرنا ہے

۹۔ عرفات: مکہ معظمہ سے ۹ میل دور ہے حرم کی حد سے باہر ہے جو شخص عرفہ کے وقت یہاں نہ پہنچے اس کا حج نہیں ہوتا

بیت اللہ کے اندر یہ مقامات ہیں

۱۔ کعبہ: درمیان میں ہے جس کا طواف اسی کعبہ کا کیا جاتا ہے

۲۔ مطاف: کعبہ کے چاروں طرف جس میں طواف کرتے ہوئے چلتے ہیں

۳۔ رکن یمانی: جنوب مغرب کونا ہے

۴۔ رکن شامی: اس کا بھی کوئی عمل نہیں

۵۔ رکن عراقی: اس کا بھی کوئی عمل نہیں

۶۔ حجر اسود: یہ پتھر ہے کہ بیت اللہ کے کونے میں ہے اس پر بوسہ دیا جاتا ہے اور طواف کے وقت ہر مرتبہ جس کی طرف اشارہ کر کے اللہ اکبر پڑھا جاتا ہے یہیں سے شروع ہے

۷۔ حطیم: کعبہ کی شمالی جانب ایک خطہ ہے جو کعبہ میں شامل ہوتا ہے۔ اس کا کوئی عمل نہیں

۸۔ حجر اسماعیل: یہ بھی حطیم ہی میں داخل ہے حضرت اسماعیل و حضرت ہاجرہ دونوں ماں بیٹے اسی جگہ دفن ہیں یہاں بھی حج کا کوئی عمل نہیں مگر حطیم کے اندر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں

۱۔ مقام ابراہیم: مربع پتھر [illegible] جس پر
[illegible] حضرت ابراہیم علیہ السلام نے [illegible] فرمایا
[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ دعا قبول ہوتی ہے

[illegible]

اس کا پانی پیجیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حج فرض ہونے کی شرطیں ۔ [illegible] پر فرض ہے

۲۔ اس سفر میں عورت کے ساتھ محرم ہو۔ محرم وہ شخص ہے جس سے نکاح
حرام ہو مثلاً باپ۔ بھائی۔ بیٹا۔ چچا۔ [illegible] وغیرہ۔ اگر محرم نہ ہو تو [illegible]

کسی نیک مرد کے ذمہ میں جانا بھی جائز ہے۔ شوہر کے ہمراہ ہو تو زیادہ بہتر ہے

۔ تندرست ہو تاکہ سفر کی تکلیف نہ ہو۔ قال تعالیٰ: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ

اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا۔ ترجمہ: ان لوگوں پر فرض ہے جو خرچ [illegible] طاقت رکھتا ہیں۔

[illegible] اگر حج کے مصارف [illegible] گھر والوں کو [illegible]

[illegible] کی انتظار کی ہے

حج کرنے کے لیے گروی رکھنا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حج [illegible]

[illegible] نہیں۔

لڑکے بچے کا حج: [illegible]

[illegible] حج فرض ہوگا۔

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں ایک [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم [illegible] دریافت فرمایا آپ کون لوگ ہیں، عرض کیا [illegible]

[illegible] ایک عورت نے [illegible] عرض کیا [illegible]

[illegible] فرمایا نعم [illegible] بات ہے [illegible]

[illegible] (مسند امام [illegible])

حج بدل کا مسئلہ

ایک صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عرض کیا۔ میرا والد بوڑھا پھونس ہو گیا ہے۔ اس کے لئے سفر محال ہے۔ اگر میں اپنے باپ کی طرف سے حج کروں تو اس کا فرض ادا ہو سکتا ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا بے شک تمہارا اپنے باپ کی طرف سے حج کرنا تمہارے باپ کے حج میں شمار ہوگا۔ اس حکم کے مطابق بوڑھے بیمار اور اس شخص کی طرف سے بھی حج کیا جا سکتا ہے جو سفر سے ڈرتا ہو۔ حج بدل اسی کا نام ہے مگر بدل حج صرف وہ شخص کر سکتا ہے جس نے اپنا حج پہلے سے کر لیا ہو

حج کے مہینے: جس طرح حج کے لئے ۸، ۹، ۱۰ ویں ذوالحجہ تین روز مقرر ہیں۔ اسی طرح حج کے مہینے بھی مقرر ہیں۔ قرآن مجید کی آیت اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ جو ہے تو اس آیت کے معنوں میں حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حج کے لئے یہ مہینے مقرر فرمائے ہیں۔ شوال، ذی قعدہ، ذی الحجہ۔ مطلب یہ ہے کہ حج کے لئے شوال یا ذی قعدہ کے مہینے یا ذی الحجہ کے ابتدائی عشرہ میں سفر شروع کرے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سنت یہی ہے کہ مسلمان حج کے مہینوں میں حج کا سفر کریں۔

ذوالحجہ کے پہلے عشرہ کو حج کے دنوں میں شمار کرنے کا مطلب ہمارے زمانہ میں اور بھی صاف ہو گیا۔

کراچی سے ۱ ویں ذی الحجہ کو ہوائی جہاز پر بیٹھ کر ۷ ویں ذی الحجہ یعنی ۸ دن میں مکہ معظمہ پہنچا جا سکتا ہے۔ اور حج کا پہلا دن ۸ ویں ذی الحجہ کی تاریخ کو پہلے پہر مکہ معظمہ پہنچنا ہے

حج کی قسمیں تین ہیں (۱) حج افراد (۲) حج قران (۳) حج تمتع

پہلی قسم حج افراد: صرف حج کے لئے احرام باندھنا ہے خواہ کسی مہینہ میں کسی کے اندر جائے لیکن ذی الحجہ سے پہلے یہ احرام کھولا نہیں جا سکتا۔ اس حج کے اندر عمرہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ حج افراد والے حج پورا کرنے کے بعد عمرہ کر سکتے ہیں

دوسری قسم حج قران ہے۔ اس میں عمرہ اور حج دونوں کے لئے احرام کی نیت کرنا ہے عمرہ ادا کرنے کے بعد بھی احرام باندھے رہیے۔ حج کرنے تک اسی حالت میں رہیے۔ مگر یہ افراد والے حج سے زیادہ بہتر ہے

تیسری قسم حج تمتع ہے۔ اس میں صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھ کر طواف کیجئے اور عمرہ کی سعی کے بعد بال کٹوا دیجئے پھر آٹھ ذی الحجہ کو مکہ سے احرام لینے کے بعد دوبارہ حج کا احرام باندھیے۔ اہل حدیث کی تحقیق میں یہی حج افضل ہے۔

احرام میں ناجائز کام	احرام میں جائز کام
۱۔ احرام میں پاجامہ پہننا منع ہے	۱۔ آئینہ دیکھنا
۲۔ بند جوتے موزے یا بند ایڑی والی چپل پہننا منع ہیں	۲۔ انگوٹھی پہننا
	۳۔ پیٹی باندھنا
۳۔ مرد کو سلا ہوا کپڑا پہننا، سر ڈھکنا، ٹوپی، رومال وغیرہ سے، بال یا ناخن کاٹنا، خوشبو، تیل، عطر، کنگھی، شکار کرنا، جانوروں کا ذبح کرنا، مچھلی پکڑنا، غیبت، قسم کی بات چیت، بیوی سے ملاپ یا صرف بوس و کنار یہ سب منع ہیں	۴۔ گھڑی باندھنا، چھتری کا سایہ، ہتھیار، سونا چاندی کا زیور وغیرہ سب جائز ہیں
	۵۔ بغیر خوشبو کے صابن وغیرہ کا استعمال، دروازے کھولنے سے بچیے
	۶۔ غسل (۷) عورت مرد کا سر کے بال دھونا

(بقیہ) احرام کے ناجائز کام (۸) اگر لنگی - حالت میں دو دانت اکھڑوانا (مگر ان پر فدیہ دینا ہوگا) (۹) ضرورت پر ایسا جانور ذبح کرنا جس کی صحت کا یقین ہو (۱۰) ھدی یعنی وحشی جانور یا اپنا پالتو جانور ذبح کرنا (۱۱) حدود قربانی کا وہ جانور جو حرم باہر سے کے ذریعہ قربانی کے لئے ساتھ لیا گیا ہو۔ ایک [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگے [illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلا طواف القدوم [illegible] جہاں [illegible] [illegible] [illegible] سمجھ گئے نہ آپ۔

دوسرا طواف افاضہ کہلاتا ہے [illegible] زیارت [illegible] ہیں قربانی کے بعد کا ہے [illegible] ضروری [illegible] اس وقت [illegible]

تیسرا طواف [illegible] اپنے [illegible]

[illegible] اور [illegible] قدم کی [illegible] چار گردش میں [illegible] تین گردش [illegible] باقی ۳ گردش
میں کوئی فرق نہیں

اوراد و وظائف: جتنی مرتبہ [illegible] جتنی تعداد [illegible] چاہے پڑھے [illegible]
[illegible] نہیں ہیں [illegible] بلکہ [illegible] کے ذریعے [illegible]

فوائد [illegible] کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ؛

لبیک کی دو شکلیں اور بھی ہیں: اگر صرف عمرہ کے لئے احرام ہے تو ایک مرتبہ یوں کہے لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ ۔ یا اللہ میں حاضر ہوں عمرہ کرنے کے لئے

اگر حج اور عمرہ دونوں کے لئے احرام ہے تو ایک مرتبہ اس طرح کہے اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ ۔ یا اللہ میں حج اور عمرہ کے لئے حاضر ہوں [illegible] حج کی ان دونوں قسموں عمرہ اور حج [illegible] [illegible] [illegible] تفصیل آگے آئے گی

مکہ معظمہ میں داخلہ

حضرت امام [illegible] جب مکہ معظمہ پہنچے [illegible] [illegible] [illegible] کعبہ پر نظر پڑے تو یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا وَّمَهَابَةً وَّزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ اَوِ اعْتَمَرَهُ تَشْرِيْفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّتَعْظِيْمًا وَّبِرًّا یا اللہ اس گھر کی عزت، شرف اور اس کا مرتبہ اور دبدبہ زیادہ

کہیو. اور جو شخص اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اسے بھی دنیا میں بزرگی اور دانائی مرتبہ اور دبدبہ اور بھلائی کی توفیق دیجیو۔

بیت اللہ میں حاضری کا قاعدہ اور ادب: باوضو ہونا بہتر ہے۔ پہلے حجر اسود کو بوسہ دے کر طواف شروع کرے۔ طواف ہے کعبہ کے چوطرفہ گھومنا۔ طواف کرتے ہوئے رکن یمانی پر پہنچے تو اسے بوسہ دے۔ صرف ہاتھ سے مس کرے زمین پر نہ جھکنا ہے۔

احرام کی حالت میں عورت سلے ہوئے کپڑوں کے استعمال کی اجازت ہے

سلا ہوا کپڑا قمیص، بنیان، کوٹ، شلوار، موزے پہنا ہے۔ [illegible] گھٹنوں تک [illegible] لیکن غیر مرد کے سامنے چہرہ کھلا نہ ہو۔

طواف میں کس طرح چلنا ہے: طواف میں مرد پہلے تین پھیرے سینہ تان کر کندھے ہلاتے چلے۔ احرام کی چادر کے دونوں کنارے [illegible] طواف [illegible] ہے۔

عورت کو ساتوں پھیرے آہستہ آہستہ چلنا چاہیے۔ یہ مضمون تفصیل سے دوسری جگہ بیان ہوا۔

[illegible] طواف کا نام طواف قدوم ہے۔

قدیر: جناب حج کے مسئلوں کا ذرا سا بیان ہوا [illegible] آپ [illegible] کے ساتھ بیان کر رہے ہیں جیسے آپ خود بھی دونوں ساتھ [illegible] سے احرام باندھ کر حج کر رہے ہیں۔

ظفر: دیکھو بیٹا دین کے ارکان میں حج بھی ایک ایسا رکن ہے جس کے مسئلوں

کا نمبروار ترتیب کے ساتھ بیان کرنا اور یاد رکھنا ضروری ہے۔ اب آگے بیت اللہ
کے اوپر اور اندرونی مسئلے

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

یہاں تک عمرہ اور حج دونوں کے اعمال ایک ہی ہیں۔ اب:

۱۔ اگر عمرہ کا احرام ہے۔ تو حجامت کے بعد احرام کھول دیجئے

۲۔ حجامت میں مرد کے لئے پورا سر [illegible] بہتر ہے [illegible] کافی ہے

۳۔ [illegible]

۱۔ اگر عمرہ کی بجائے حج اور عمرہ دونوں کا احرام ہے یا صرف حج ہی کا احرام ہے تو سعی کے بعد احرام بھی رہے گا اور [illegible] کے اعمال بھی [illegible] [illegible] [illegible] کرنا ہوں گے

[illegible] کے اعمال ہیں۔ آٹھویں ذی الحجہ [illegible]

[illegible]

حج اور [illegible] منیٰ [illegible] حضرت [illegible] حضرت اسمٰعیل علیہ السلام [illegible] قربانی [illegible]

منیٰ مکہ معظمہ سے ۳ میل دور ہے

۲۔ [illegible] نماز فجر سے پہلے احرام باندھئے جہاں [illegible] [illegible] تک [illegible] آپ کی خوشی پر منحصر ہے یا شہر سے باہر کسی درخت یا کسی [illegible] اپنا خیمہ لگا کر [illegible] لیکن [illegible] قیام رکھنے سے طواف کرنے اور پانچوں نمازیں حرم بیت اللہ میں پڑھنے کے ثواب سے

اس سال ۱۹۵۵ء میں عرب کے بادشاہ سلطان سعود اب حرم بیت اللہ کو دور تک وسیع کر رہے ہیں جس سے حاجیوں کو حرم میں نماز ادا کرنے کے لئے آسانی سے جگہ مل جائے گی!

ترویہ کے روز ظہر سے پہلے حرم پاک سے منیٰ روانہ ہو جائیے زبان پر لبیک دل میں دعا ہو۔ ۸ ذی الحجہ کی چاروں نمازیں ظہر، عصر، مغرب، عشا منیٰ ہی میں ادا کرنا ہے اور ۹ ذی الحجہ کی رات بھی منیٰ ہی میں گذارنا ہے۔ نویں تاریخ کی فجر کی نماز بھی منیٰ میں پڑھنا ہے

عرفات کے احکام: عرفات اس میدان کا نام ہے۔ جہاں نویں تاریخ کو امام کا خطبہ سنا جاتا ہے جب سب لوگ حاجیوں کی طرح قبلہ رو میدان میں بیٹھے ہیں۔ حج کا خطبہ عرفات میں مسجد نمرہ میں ہوتا ہے۔ منیٰ سے نویں تاریخ کو دن چڑھے عرفات کے لئے کوچ کرنا ہے۔ اگر آپ موٹر کاروں میں سوار ہیں تو دو ہی گھنٹوں میں عرفات پہنچ سکتے ہیں نمرہ عرفات سے ملی ہوئی ایک وادی کا نام ہے۔ عرفات میں داخل ہونے سے پہلے نمرہ میں آنا ہے۔ وہاں زوال کا وقت ہونے کے بعد نماز ظہر اور عصر دونوں ملا کر نمرہ ہی میں ادا کر کے عرفات میں داخل ہونا ہے۔ اس سے پہلے نہیں

عرفات کے اعمال: یہاں امام کا خطبہ سننا ضروری ہے خطبہ کے بعد موقف ایک مقام ہے وہاں آجائیے۔ اگر چاہیے تو جبل الرحمۃ میں آ بیٹھیے۔ دونوں حالتوں میں عرفات کے قریب ٹھہرنا ضروری ہے۔ اگر موقف اور جبل الرحمۃ میں جگہ نہ ملے تو عرفات میں جہاں جگہ مل جائے وہاں پر ٹھہرنا ہے۔ اس کا بھی موقف یا جبل الرحمۃ کا ثواب ہے انشاء اللہ

عرفات میں لبیک: اگر موقف اور جبل الرحمۃ یا عرفات میں قبلہ رو کھڑے ہو کر

دعا پڑھتا رہے تو بہت ثواب ہے۔ دعاؤں کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرنا بھی ہے۔ جتنی دیر میں
سورۂ فاتحہ پڑھی جائے۔ عرفات میں پڑھنے کی کئی دعائیں ہیں ان کے ساتھ اگر اور اور
دعائیں بھی کرنا ہو تو بسم اللہ شوق سے کیجیے۔ عرفات میں سورج ڈوبنے تک دعائیں کرتے
رہنا آپ کے لیے بہتر ہے

مزدلفہ اور وادیٔ محسّر

۱۔ عرفات سے غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ کی طرف روانہ ہو جائیے

۲۔ نماز مغرب عرفات میں ہرگز ادا نہ کیجیے

۳۔ بلکہ مزدلفہ میں پہنچ کر مغرب اور عشاء دونوں جمع کر کے پڑھنا ہے

۴۔ یہ راستہ گرد و غبار و تکلیف کے بغیر پیدل [illegible] تو بہتر ہے ورنہ
جیسے چل سکتے ہیں لیکن لبیک اور دعا آواز سے پڑھتے رہنا [illegible] ہے
مزدلفہ میں ایک رات قیام کرنا ہے اگر وہاں قیام کیا گیا تو [illegible]
مشعر الحرام میں دوسری صبح کو فجر کی نماز مزدلفہ میں پڑھ لیجیے [illegible] سے
پہلے جتنی جلدی ہو مشعر الحرام نامی پہاڑی پر آ جائیے۔ یہ پہاڑی مزدلفہ میں ہے جہاں قبلہ
کی طرف منہ کر کے دعا کی جائے اور کہو اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک
لہٗ بار بار پڑھے یہاں سے بھی سورج نکلنے سے پہلے روانہ ہو جائیے۔ یہ مشعر وادی محسّر
میں [illegible] تو مسافت تیز رفتاری سے طے کرنا مناسب ہوگا

حج کی دعائیں

۱۔ زائرین! آپ نے حج کی بہت سی دعا بھی پڑھی ہے اگر تمام دعائیں یاد نہیں
تو سب میں حج کے لئے جاؤں ایک ہی جگہ دیکھ کر پڑھ لیں

عُمر: تو خوب مجھے بھی یاد ہو گیا تھا کہ پہلے مسئلے بتاؤں ان کے بعد دعائیں
بیان کروں جو یاد رکھنی بھی چاہئیں

پہلی دُعا: احرام باندھنے کے ساتھ ہی یہ دعا پڑھو۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ
لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ
لَا شَرِیْکَ لَکَ (میں حاضر ہوں یا اللہ۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ ساری تعریف کے
لائق تو ہی ہے اور نعمت اور بادشاہی بھی تیری ہے)۔

دوسری دُعا: اگر عمرہ کا احرام ہو تو ایک دفعہ کافی ہے۔ مگر اس سے پہلے اتنا
پڑھا جاتا ہے: اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ بِالْعُمْرَۃِ (یا اللہ میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں)۔

تیسری دُعا: اگر عمرہ اور حج دونوں کا احرام ہے تو ایک ساتھ یہ کافی ہے: اَللّٰھُمَّ
لَبَّیْکَ بِعُمْرَۃٍ وَّحَجٍّ (یا اللہ میں عمرہ اور حج دونوں کے لئے حاضر ہوں)

چوتھی دُعا: خانہ کعبہ کو دیکھ کر ایک دفعہ پڑھیے
اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا وَّتَکْرِیْمًا وَّمَھَابَۃً وَّزِدْ
مَنْ شَرَّفَہٗ وَکَرَّمَہٗ مِمَّنْ حَجَّہٗ اَوِ اعْتَمَرَہٗ تَکْرِیْمًا وَّتَشْرِیْفًا وَّتَعْظِیْمًا
(یا اللہ اس گھر کی عزت و تعظیم اور رعب اور زیادہ کیجیے۔ اور جو شخص اس گھر کی عزت و
تعظیم اور حج و عمرہ ادا کرنے سے بڑھائے اسے بھی بزرگی اور عزت دیجیے)

پانچویں دُعا: یہ دعا طواف میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھیے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی
الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (اے ہمارے رب!
ہمیں دونوں جہان میں عزت دیجیے اور دوزخ سے بچائیو)

چھٹی دُعا: حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

وَحْدَهٗ ۔ خدا ایک ہے واحد لا شریک ہے سوا کوئی موجود نہیں اسی کی بادشاہت ہے زندگی اور موت کا وہی مختار ہے سب ہر شے پر اختیار ہے جس خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے اپنا وعدہ[1] پورا کیا۔ اپنے بندے کو فتح[2] دی اور کفار کی جتھوں[3] کو اکیلا ہی ہرا دیا

گیارھویں دعا صفا اور مروہ کے درمیانی حصہ میں یہ دعا پڑھتا ہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ یا اللہ معاف فرما اور مجھ پر رحم کیجیو یا اللہ تو بڑا جلالی اور عزت والا ہے

بارھویں دعا دوبارہ احرام کی دعا جو آٹھویں ذی الحجہ کو باندھا ہے۔ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ ۔ یا اللہ میں حج کے لئے حاضر ہوں ، کے بعد لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ یا اللہ میں حاضر ہوں اے خدا تیرا کوئی شریک نہیں تو ہر قسم کی تعریف کے لائق ہے نعمت تیری ہے تیری ہی بادشاہت ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں

یہ دعا بار بار بلند آواز سے پڑھتا ہے

تیرھویں دعا

عرفات کی دعا جس میں قبلہ کی طرف منہ رکھنا بھی ثواب ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ

---

[1] اللہ تعالیٰ نے ہجرت کے بعد رسول صلعم سے فتح مکہ پر غالب آنے کا وعدہ فرمایا تھا [2] اللہ پاک نے پھر سے جناب رسول اللہ کو غلبہ کر کے فتح دی [3] اللہ تعالیٰ نے جنگ خندق میں کفار کے لشکروں کو شکست دے دی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیش ہوتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

[illegible] اَللّٰھُمَّ [illegible] بِالتَّقْوٰی [illegible]

[illegible] خود [illegible] سے خرید کر [illegible] قربانی
[illegible] مشکل [illegible] کر [illegible]
[illegible] دوسرے [illegible]
[illegible] کر [illegible]
[illegible] لگ [illegible] کر سکتے ہیں
[illegible] سکتے ہیں [illegible] نہیں کیا سکتا [illegible] کے ساتھ ہمراہ
[illegible] ہیں کسی [illegible]
[illegible] قربانی [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible] قربانی [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن مجید میں ہے: فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ [illegible]
[illegible] کیا [illegible]

[illegible] قرآن مجید میں ہے: فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ [illegible]
[illegible] کا مطلب ہے کہ اگر احرام [illegible] کے بعد کسی وجہ سے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] قربانی [illegible]

(۳) اور اگر سکون اور صحت کے بعد جانوروں میں دستیاب ہو سکے تو بہتر ہے ورنہ
جہاں آگ اور مویشی دونوں میسر ہوں وہاں سے بات سکہ وقتی ہو جیسے قربانی کے
جانوروں میں بعد کے جانوں جیسی حیثیت نہیں رکھتے
احتیاطاً [illegible] اگر صرف [illegible] دونوں [illegible] تو [illegible] ہوگا جب
کی صورت میں میسر ہو سکے۔ الغرض مطلب یہ ہے کہ جیسے ایک مرتبہ [illegible]
کرلیا ہے مگر یہ احتیاط [illegible] آیا ہے [illegible]
[illegible] آپ پر واجب کردیا ہے [illegible]
[illegible] مسئلے ختم ہو گئے

نکاح کے مسئلے

زبیدہ: شریعت کے مسئلوں میں نکاح اور طلاق کے مسئلے بھی تو ضروری ہیں ان کی نسبت بھی کچھ بتائیے

عمر: اے عزیزہ! تمہارے مختصر نصاب کا ارادہ تو یہیں نماز روزہ حج اور زکوٰۃ کے مسئلے بیان ہوسکے یہی بہت ہیں

زبیدہ: مولانا صاحب! اردو و [illegible] دینیات کی کتابوں میں شریعت کے مسائل کی دو چار باتیں ہوتی ہیں [illegible] بھی تو [illegible] کچھ بتا دیجئے [illegible]

عمر: [illegible] صاحب سنئے [illegible] نکاح [illegible] لڑکی کا [illegible] باپ [illegible] اگر باپ نہیں [illegible] [illegible] اگر لڑکی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دن ہیں۔ جو عورت کو طلاق ملنے یا شوہر کی وفات کے بعد [illegible] کے بعد

[illegible] عورتوں کو حیض نہیں آتا اور وقت ہو گیا ہے تو عدت تین مہینے۔ اور جس [illegible] کے

[illegible] عدت تین مہینے ہوئے۔ تیسری قسم طلاق کی ہے [illegible]

[illegible] طلاق کی عدت ایک مہینہ ہے

طلاق کی قسمیں: طلاق کی بہت سی قسمیں ہیں مگر مشہور تین ہیں

۱۔ **رجعی طلاق**: خاوند نے ایک یا دو طلاقیں صریح دیں [illegible]

[illegible] کی ضرورت نہیں

۲۔ **طلاق بائن**: [illegible] بیوی سے [illegible]

[illegible] ایک ہی طلاق ہوگی۔ اس کے بعد بھی خاوند [illegible]

بیوی سے نکاح کر سکتا ہے۔ ان دونوں حالتوں میں [illegible]

تین طلاق تک کا حق ہے

۳۔ اگر تیسری مرتبہ [illegible] دے دی گئی [illegible] اب دونوں [illegible]

نہیں ہو سکتا۔ دونوں [illegible]

* **طلاق** [illegible] عربی زبان میں [illegible] کہتے ہیں [illegible]

[illegible] ایک مرتبہ [illegible]

۴۔ **خلع**: بیوی بھی اپنے خاوند سے طلاق حاصل کر سکتی ہے؟

خلع: [illegible]

[illegible] بیوی کو [illegible]

[illegible]

سوال : دودھ کن کن عورتوں سے نکاح نہ کرنا چاہئے

جواب : ان رشتہ دار عورتوں سے جس طرح نسب میں نکاح نہ کرنا چاہیے اسی طرح دودھ شریک [illegible]
یعنی دودھ کی ماں، دودھ شریک بہن، خالہ، پھوپھی، بھانجی، بھتیجی سے

اس حدیث کے مطابق بیوی کی سوتیلی ماں سے نکاح اس لئے جائز ہے کہ
اس [illegible]

[illegible]

[illegible]

میت اور جنازے کے مسئلے

[illegible]

غسل دینے والوں پر نہانا واجب نہیں میت ناپاک نہیں

محرم کی میت: محرم وہ شخص ہے جس نے حج یا عمرہ کا احرام باندھ لیا ہو اس کو غسل دیا جائے مگر کفن نہ پہنایا جائے، احرام ہی اس کا کفن ہے اس کا چہرہ اور سر نہ ڈھکے جائیں (نسائی) اس کے بدن یا احرام سے کسی قسم کی خوشبو نہ لگائی جائے ... کے ساتھ حالت احرام میں اٹھیں گے (حدیث)

کفن کے مسائل: کپڑا اچھا ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ... بی بی زینب کے کفن کے لئے اپنا تہبند عنایت فرمایا (ابوداؤد و مسند احمد) جس سے ثابت ہے کہ استعمال کیا ہوا کپڑا بھی کفن میں جائز ہے۔ حضرت ابوبکر نے وصیت کی ... کو بعد کفن استعمال کرنے کا حکم فرمایا (بخاری)

حضرت سعد بن ابی وقاص نے ... قریب جانا ... کہ ... میں جنگ بدر میں مشرکین سے لڑتے ہوئے ... تھا

کفن میں ایک چادر سے ... تک ... جس کا ... ہو ... وہ ایسی ... میت کے ... کفن میں ... کپڑا جائز ہے ... نے ایک صحابی کے کفن میں اپنا تہبند عنایت فرمایا ... کفن ... پہنایا جائے ... کی پیشانی ... سجدہ کی جگہ پر ... لگانا چاہیے

عورت کا کفن: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... کے کفن کے ... کپڑے عنایت فرمائے ... ایک کرتہ ... ایک ... چادر ...

... ... (۲) ... ۱۲۱ ...

کے بعد بیٹھ جاتے (ابو داؤد)

جنازہ لے جانے کی رفتار: جنازہ تیز لے چلو، اگر بالفرض میت صاحب پارسائی کی
نسبت ہے تو میت جلد سے جلد اس کی جگہ پہنچ سکتی ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کے صحابی حضرت ابن مسعود کہتے ہیں کہ جنازہ کے ہمراہ دوڑ سے پہلے پیدل ... آپ کی
پر تشریف لائے (ابن ماجہ)

مصنف: ہر مسلمان کے لئے فرض کفایہ ہے، ضرورت کے لئے ایسا
ہو کہ ... کوئی حرج نہیں

جنازہ کے ساتھ روانہ ہوں تو آگ نہ لے جائیں ... بچوں کو ...
بچے آگے چلتے ہیں ... نہ پیچھے ... جنازہ ... میت کی
... اچھا ہے ... کے ہمراہ ... ہے
جنازہ پڑھنے کے لئے مسجد: یہ مسلمانوں کے مذہب ... اس کے ... مسلم
... ہے

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا اور میت کو مسجد میں لے جانا جائز ہے ... حضرت ...
... بہت ... مسجد میں لے جا کر پڑھا گیا ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ...
... کے بیٹے کا جنازہ مسجد میں پڑھا ... حضرت ابوبکر صدیق کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا
حضرت عمر بن الخطاب کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا۔ حضرت ... کا جنازہ
بھی مسجد ہی میں پڑھا گیا

---

۱ ... ۲ سنن ... ۳ ... مسلم

نماز جنازہ ان وقتوں میں نہ پڑھی جائے جب سورج نکل رہا ہو جب ڈوب
رہا ہو جب سورج عین سر پر ہو (زوال میں)

میت کا پلنگ بار بار زمین پر رکھنا منع ہے: میت کا پلنگ اٹھانے کے
بعد صرف جنازہ کے لئے زمین پر رکھا جائے (بخاری اور مسلم) یہ رسم عام ہو گئی ہے کہ
قبرستان لے جانے سے پہلے یہاں اور وہاں رکھ کر میت کا چہرہ دیکھا جاتا ہے

ایک سے زیادہ میتوں کا جنازہ: مردوں، عورتوں اور بچوں سب کا جنازہ
بیک وقت ایک ساتھ پڑھنا جائز ہے

ام کلثوم زوجہ حضرت عمر ابن خطاب اور زید بن حضرت عمر ابن خطاب دونوں
کا جنازہ ایک ساتھ پڑھا گیا

جنین پر نماز جنازہ: جو بچہ مردہ پیدا ہو اس پر نماز جنازہ نہیں ہے جو بچہ پیٹ
کے ساقط ہو [illegible] زندہ ہو آواز دے اس پر نماز جنازہ ہے اور مغفرت کی دعا اس کے
ماں باپ کے لئے ہوگی

نماز جنازہ اس طرح ہے: صفیں [illegible] ہوں [illegible]
[illegible] ہوں مرد یا لڑکے کی میت ہو امام سر [illegible] کے سامنے کھڑا ہو [illegible]
کی میت ہو تو امام کمر کے سامنے کھڑا ہو

امام تکبیر کہے مقتدی بھی تکبیر کہیں پھر سورۃ الحمد پڑھے [illegible]
سورت بھی پڑھ سکتا ہے [illegible] تکبیر ہو [illegible] امام اور مقتدی دونوں ہاتھ اٹھائیں [illegible]
باقی تکبیروں کے ساتھ بھی ہاتھ اٹھا کر [illegible] تکبیر [illegible]
[illegible] دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھا جائے

تیسری اور چوتھی تکبیر کے درمیان دعا پڑھی جائے یہ دو دعائیں ہیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ (ترجمہ صفحہ ۲۲ پر دیکھئے)

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ (اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں اور مردوں کو اور حاضر اور غائب چھوٹے اور بڑے مرد و عورت سب کو اے اللہ ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسلام ہی پر زندہ رکھ اور جس کو ہم میں سے موت دے تو اس کو ایمان پر ہی موت دے)

اگر میت بچہ ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا (اے اللہ اس کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا اور اسے ہمارے لئے اجر و ذخیرہ کر اور اس کو ہمارا شفاعت کرنے والا اور جس کی شفاعت قبول ہو بنا)

اگر میت لڑکی ہو تو تینوں جگہ اجْعَلْهُ کی بجائے اجْعَلْهَا اور شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پڑھنا چاہیے ——— نماز میں اگر آہستہ سے صرف الحمد اور دوسری سورۃ پڑھے تو زیادہ ثواب ہے

لہ مشرب الوردی صفحہ ۲۲

امام تو مقتدی ساتھ ساتھ پڑھیں مگر سورہ فاتحہ سننے یا سلام سے منع ہے
جس مقتدی کو دعائیں یاد نہ ہوں وہ امام کے ہر جملے کے ساتھ آمین آمین کہتا رہے۔ نماز
جنازہ دوسری نمازوں کے مطابق السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر ختم کی
جائے دائیں اور بائیں دونوں طرف اسی طرح عمل کیا جائے۔ سلام کے بعد کوئی دعا
نہیں۔ پھانسی شدہ کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے[1]

خودکشی اور قومی خیانت کرنے والے پر نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں اور فساد:

قبر کے مسئلے: زنانہ میت کو اس کا شوہر بھی قبر میں اتار سکتا ہے اور غیر محرم مرد
بھی اتار سکتا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کی میت حضرت ابو
طلحہ نے قبر میں اتاری جو ان کے رشتہ دار نہ تھے[2]

وبا اور جنگ کی میتیں ایک سے زیادہ ایک قبر میں رکھی جا سکتی ہیں۔ ان میں
جو شخص اتباع سنت میں بہتر ہو اس کی لاش قبلہ کی طرف رکھی جائے[3]

غیر محرم مرد اور عورت ایک قبر میں نہ رکھے جائیں۔ آسانی ہو تو بغلی اور صندوقی
دونوں یکساں ہیں۔ صندوقی قبر کے درمیان میں نالی ہے۔ قبر زیادہ گہری کھودی جانی
چاہیے آسانی کے لئے رات میں میت دفنانا اور دن میں دفن کرنا دونوں جائز ہیں

قبر اور آسائش اور زینت کی ان چیزوں کا استعمال حرام ہے: اینٹ یا
سیمنٹ پختہ کرنی، چادر، دیواری اور گنبد وغیرہ بنانا سب حرام ہیں

اور قبر پر یہ امور جائز ہیں: ۱۔ قبر کے اوپر نشانی کے لئے پتھر کا نشان رکھ دینا

---

[1] بخاری جنازہ کی صفحہ ... [2] مسند احمد ... [3] بخاری ... [illegible]

۔ کفن میں بھی جائز ہے

۸۔ قبر کے مشرق کی طرف کھڑے ہو کر ان شخصوں کا نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے جو نماز جنازہ میں شریک نہیں ہو سکے

۹۔ قبر میں میت اتارتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھی جائے (بخاری)

۱۰۔ قبروں پر بیٹھنا منع ہے (ابوداؤد)

۱۱۔ قبر کو پختہ اینٹوں سے بند نہ کیا جائے

۱۲۔ قبر پر جوتے پہنے نہیں اترنا چاہیے مثل ... کی طرف سے ... (نسائی)

۱۳۔ قبر ایک بالشت سے زیادہ بلند نہ ہو (مسلم)

۱۴۔ قبر کے سرہانے پتھر بطور نشان رکھنا جائز ہے (ابوداؤد)

۱۵۔ قبر پر چراغ یا قبے بنانا منع ہے (ترمذی)

دفن کے بعد کی دعا

۱۔ قبر تیار ہو جائے تب اس کے سرہانے کھڑے ہو کر دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ (ترجمہ صفحہ ۱۲۸ پر دیکھیے)

۲۔ اس میت کے بعد قبر پر بیٹھ کر ... پڑھنا ... ہے

۳۔ ... مسنون ہے

۴۔ ... سے ... مرتبہ ... چاہیے ... حدیث ...

إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً (تعزیت صرف ایک ہی دفعہ ہے)

۶۔ وارثوں کو یہ دعا پڑھنا چاہیے اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا (یا اللہ مجھے اس مصیبت کا اچھا بدلہ عنایت فرما اور مرحوم کا بہتر جانشین مقرر کر) یہ بار بار پڑھتے رہنا چاہیے

۷۔ تیجا، ساتواں، چالیسواں یہ سب جاہلوں کے رسم و رواج ہیں

۸۔ قبرستان میں جائے تو یہ دعا پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

۹۔ قبرستان میں جانے کے لئے وقت معین نہیں ہے۔ مگر اس کے لئے کوئی خاص دن مقرر نہ کرنا چاہیے

جنازہ اور میت کے مسائل ختم ہوئے

ترجمہ دعا صفحہ ۱۲۵ اور ۱۲۶: یا اللہ اس پر بخشش، رحمت، عافیت اور درگزر فرما اس کی قبر فراخ کر، ٹھنڈے پانی اور اولوں اور برف سے اسے نہلا اور گناہوں سے ایسا پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے یہاں کے گھر سے اچھا گھر اور بہتر بدلہ دے اور عذاب قبر اور دوزخ سے بچائیو۔

اس کتاب میں جن مسئلوں یا حدیثوں کے حو
نهیں ، وہ سب امام ابن تیمیہ اول (ابوالبرکات عبدالس
رحمہ اللہ تعالیٰ) کی کتاب منتقیٰ الاخبار سے لئے گئے
انہوں نے یہ حدیثیں صحیح بخاری ، صحیح مسلم ، ابوداو
نسائی ، ترمذی ، ابن ماجہ اور دوسری کتابوں کی صح
و حسن حدیثوں سے جمع کئے :

(صحیح اور حسن حدیث میں اتنا ھی فرق ھے ج
امتحان کے اندر فرسٹ ڈویژن فسٹ اور فرسٹ ڈویژن سی
میں فرق ھے) .

ابو یحییٰ امام خاں